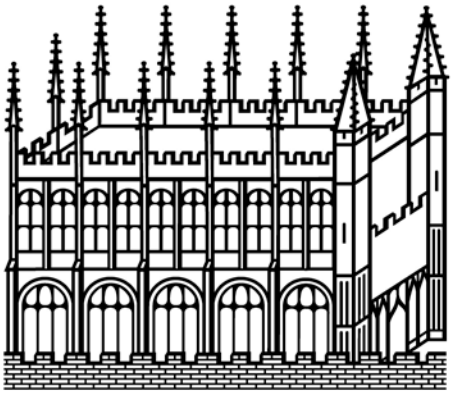

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



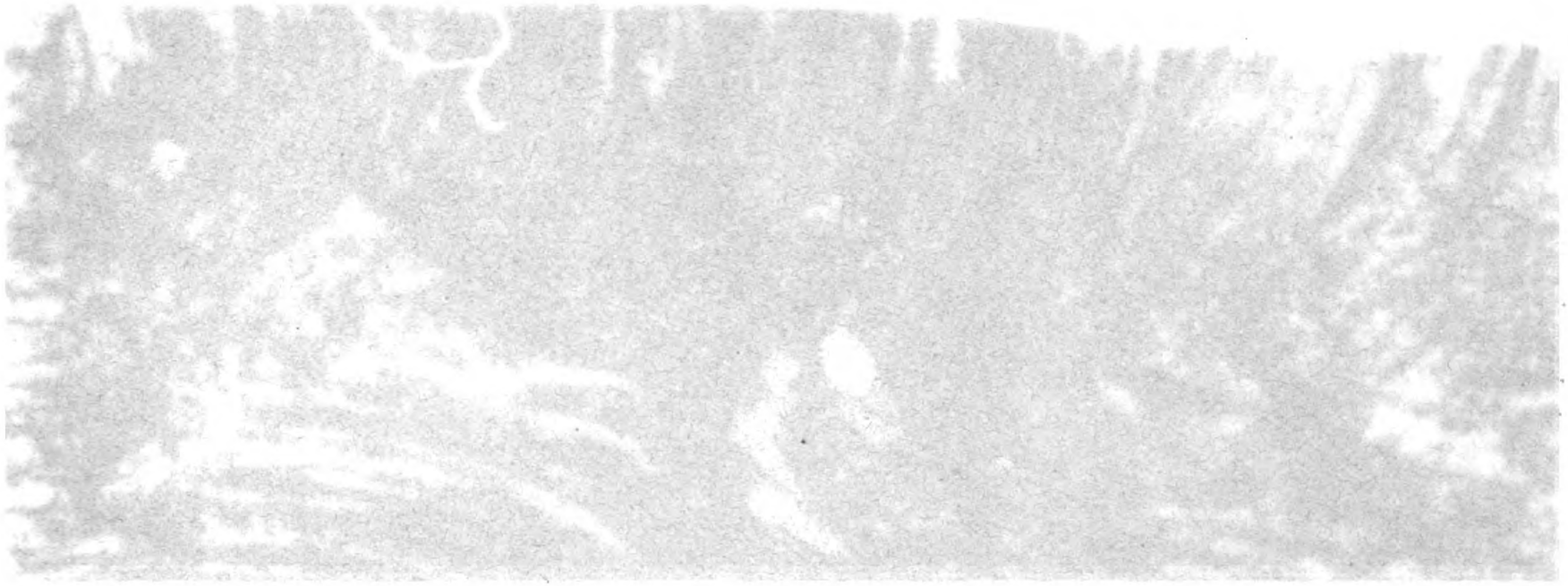

تقسیم ترکہ میں۔
حجج الحج۔ مسمی بہ غایت الشعور تصنیف مولوی
محمد شاہ صاحب۔
ایضاً۔ کاغذ سفید۔
عین البکا۔ معروف بہ دہ مجلس و چہل مجلس
ادعیہ زیارت مدینہ منورہ۔
قنادی المیرات معروف بشرح نظم الفرائض
میزان الفرقان۔ تصنیف مولوی محمد عثمان خان
صاحب شہید۔
غذب القلوب فارسی۔ تصنیف شاہ
عبد الحق دہلوی۔
نفحات الانس۔ مع سلسلۃ الذہب مصنفہ
ملا عبد الرحمن جامی۔
خلاصہ شرح اسلامیہ مسائل وراثت۔
معارج النبوۃ۔ تصنیف ملا معین الدین
کاشی بیان شرائف احوال حضرت خاتم النبیین
علیہ الصلوۃ والتسلیم۔
ہدایہ عربی محشی۔ ہر چار جلد کامل مولوی
خادم حسین صاحب۔
نور الانوار کامجموعہ محشی مطبع مصطفائی
ترجمہ فارسی ہدایہ۔ ہدایہ حامل المتن ہدایہ
سہ ترجمہ و شرح فارسی منقول از مطبوعہ
کلکتہ جو چند علمای نامدار نے باتفاق رائے ترجمہ
فتح القدیر مع تکملہ نتائج الافکار و مع ہدایہ
کامل۔ تصنیف شیخ الاسلام کمال الدین
ابن ہمام اور تکملہ تصنیف علامہ زین الدین
افندی یہ کتاب شرح ہدایہ فقہ میں مبسوط

و معتبر ہے۔
عمدۃ البضاعت۔ فی مسائل الرضاعت۔
طوارق احمدیہ۔ لاستیصال بناء الدین المجددیہ
تصنیف مولوی محب احمد۔
عینی شرح ہدایہ حامل المتن۔ من الشیخ الاجل
ابا محمد محمود بن احمد العینی ہے اس کتاب کا
ساری ہند و ستان میں صرف ایک نسخہ ہم
پہونچا۔
کنز الدقائق فارسی۔ تصنیف مولوی نصیر الدین
صاحب۔
عینی شرح کنز محشی از کتاب البیوع تا کتاب الغصب
تصنیف مولوی عبد العزیز تصحیح علمای
فرنگی محل۔
انوار العارفین۔ در مسائل تصوف فارسی
توضیح و تلویح۔ مع حاشیہ چلپی او در حاشیہ
شیخ الاسلام و حاشیہ ملا خسرو۔
مکتوبات امام ربانی۔ یہ ارشادات حضرت
مجدد الف ثانی مفید مسترشدین و حصولین
خیابان شرح گلستان۔ مشہور شرح گلستان
سعدی از علامہ سراج الدین علی خان آرزو
مشہور و معتبر ہے
سیر الاقطاب۔ یہ نادر کتاب اسمین سیر و
خصائل و کرامات اولیاء اللہ و جملہ
خانوادہ ہای حضرات چشتیہ قدس اللہ اسرارہم ابتدا
ذکر سر حلقہ اولیا حضرت امیر المومنین علی بن
ابیطالب کرم اللہ وجہہ سے تا احوال حضرت
شیخ عبد السلام شاہ اعلی قدس سرہ مرقوم ہے۔

حسامی محشی۔ متن متین اصول علم فقہ مین نادر مصنفہ مولانا حسام الحق مرحوم بصحت علمای فرنگی محل چھپی۔

کتاب التحقیق۔ شرح حسامی محشی معروف بہ کفایۃ التحقیق۔ یہ شرح اصول علم فقہ متن مستند از مولانا عبد العزیز بن احمد البخاری بصحت علمای فرنگی محل نہایت اہتمام سے طبع ہوئی۔

مالابد منہ۔ مصنفہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی فقہ مین۔

تفسیر حسینی۔ یہ کتاب قرآن مجید کی تفسیر مین ملا حسین واعظ سے مشہور ہے نہایت خوش خط۔

ایضاً۔ کاغذ رنگین عمدہ ولایتی۔

روضۃ الشہدا۔ تصنیف ملا حسین واعظ

فتاوی برہنہ۔ اسمین مسائل دینیہ فقہ مذہب ابو حنیفہ کا صاف صاف بیان ہے مصنفہ محمد نصیر الدین مرحوم مفتی لاہوری چھاپا خوش خط اہتمام بلیغ سے طبع ہوا۔

فتاوی عالمگیری۔ یہ فتاوی لاجواب ہے کہ بخارا شریف اور افغانستان اور حرمین شریفین کے فتووں کا مدار اس فتاوی پر ہے اسکی چار جلدین ہین۔

اصول شاشی محشی۔ اصول فقہ مین بہت نادر کتاب درسی ہے تصحیح علمای فرنگی محل۔

حاشیہ میرزاہد۔ شرح مواقف یہ حاشیہ نادر درسی تصنیف مولوی محمد زاہد سے مشہور ہے۔

شرح عقائد نسفی محشی۔ علم عقائد مین مشہور درسی کتاب از ملا سعد الدین تفتازانی

حاشیہ خیالی محشی بر شرح عقائد نسفی۔ نادر و نایاب حاشیہ شرح عقائد کا درسی ہے دقائق علم عقائد کو خوب لکھا ہے اور حواشی کارآمد چڑھے ہین۔

حاشیہ عبد الحکیم بر خیالی۔ یہ حاشیہ حاشیہ عقائد نسفی کا معتبر و مستند ہے مصنفہ مولوی عبد الحکیم سیالکوٹی۔

مجموعہ شرح اوراد فتحیہ۔ و شرح ودعای رقاب و خلاصۃ الاوراد یہ شرح حامل المتن تصنیف ملا محمد جعفر علی صاحب اور خلاصۃ الاوراد بہت نادر کتاب ہے جسمین کل اوراد ماہواری اور سالانہ لکھی ہین اور سوائے اسکے اور بہت دعائین اور احوال اذکیار کبار مفصل مرقوم ہے

قدوری محشی۔ فقہ مین بہت نادر کتاب از ملا ابو الحسن بن احمد متداول درسی نادر ہے

درمختار عزلی۔ بہت نادر فتاوی فقہ کا ہے خوش خط کاغذ حنائی گندہ چھاپہ صاف بمقابلہ نسخہ صحیحہ مولوی خرم علی مرحوم بڑی کوشش سے چھپا اور اختلاف نسخ حاشیہ پر لکھا ہے اسی فتاوی پر تمام علمای نامدار کا عمل درآمد ہے۔

سفینۃ الاولیا۔ تصنیف شاہزادہ داراشکوہ

رسالہ فرائض۔ مصنفہ فیاض الدین صاحب

خاتمة الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ درینولا مجموعۂ نادر الوجود کہ مواظبتش جان اہل ایمان را نورے ودل را سروری دست بہم میدہد معروف بہ مجموعہ نود ونہ نام مشتمل بر اسمائے حسنے یعنی نود ونہ نام حضرت باری کہ فضائل وی در احادیث نبوی بسیار وارد است و قصیدۂ بردہ معرب مع اسناد و قصیدۂ بانت سعاد و قصیدۂ غوثیہ و دعائی سریانی و قصیدۂ حضرت اویس قرنی عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و دعائی مغنی کہ غنا بخش خاطر موظف است پس این چند وظائف کہ مداومت اینہا مثمر فوائد دنیا و آخرت ہم ست اگر فوائد تاثیرات این وظیفہ را تسوید نماید دفترے باید و خواننده خود دری باید کہ مفادات اینہا مثل آفتاب روشن ہست و ہمہ میدانند حالا بخواہش طالبین دین بحسن الطاف والاہمم عالی کرم جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ بمقام لکھنؤ در مطبع نامی

بماہ ستمبر ۱۸۷۷ع مطابق ماہ رمضان المبارک ۱۲۹۴ھ بہ پیرایہ طبع آراستہ شد

بافضال عمیم خویش خداوند عالم این مجموعہ را

مقبول و مرغوب جہان فرماید آمین

اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ
فَاعْطِنِيْ سُؤَالِيْ يَا اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ
وَالْعِصْيَانِ + اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ
اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
مِنَ النَّفْسِ الْمَطْبُوْعَةِ عَلَى الْهَوٰى اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنَ الْهَوٰى
اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنَ الْهَوٰى اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنَ الْهَوٰى
اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ حَالِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ
الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ اَللّٰهُمَّ
اِنْ تَرْحَمْنِيْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَّاَنْ تُعَذِّبَنِيْ فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِيْ
يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ +
يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ + وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا
تمام شد رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ + دعای مغنی

غیر الارض والسموات وبرزوا للہ الواحد القہار الٰہی الامان الامان

یوم ینظر المرء ما قدمت یداہ ویقول الکافر یا لیتنی کنت

ترابا الٰہی الامان الامان یوم لا ینفع مال ولا بنون الا من اتی

اللہ بقلب سلیم الٰہی الامان الامان اذا نفخ فی الصور فلا

انساب بینہم یومئذ ولا یتساءلون الٰہی الامان الامان

یوم ینادی من بطنان العرش این العاصون وای المذنبون

وای الخائفون وای الخاسرون ہلموا الی الحساب الٰہی

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ

زِلْزَالَهَا إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ إِلٰهِي

الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ

إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ

حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ

اللّٰهُمَّ اِلَّا الْكَرِيْمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ

الْعَفُوُّ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ اَسْئَلُكَ

اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِيْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِيْقِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ

الْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَهَيْبَتِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ

الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا اِلٰهِيْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ

ارحمنی یا مولای انت الغافر وانا المسیء وهل یرحم المسیء
الا الغافر ومولای مولای انت الرب وانا العبد وهل یرحم
العبد الا الرب مولای مولای انت الملک وانا المملوک
وهل یرحم المملوک الا الملک مولای مولای انت العزیز
وانا الذلیل وهل یرحم الذلیل الا العزیز مولای مولای
انت القوی وانا الضعیف وهل یرحم الضعیف الا القوی
مولای مولای انت الکریم وانا اللئیم وهل یرحم

بِبَابِكَ فَقِيرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ دَلِيلُكَ بِبَابِكَ اَسِيرُكَ

بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ مِسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ الطَّالِعُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ مَهْمُومُكَ

بِبَابِكَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ

الْبَارِّينَ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ يَا غَافِرَ

الْمُذْنِبِينَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ الطَّالِعُ بِبَابِكَ يَا

مَأْمَلَ الطَّالِبِينَ الْمُسِيءُ بِبَابِكَ اَبَائِسُ بِبَابِكَ الْخَائِفُ بِبَابِكَ

ہر روز بلاناغہ جسقدر ہو سکے بعد فرض فجر کی پڑہی لیکن بہتر ہی کہ گیارہ بار پڑہی اور دوسری طرح یہ ہی کہ بعد نماز صبح دو مرتبہ اور بعد نماز ظہر کے دو مرتبہ اور بعد نماز عصر کی دو بار اور بعد نماز مغرب کے دو بار اور بعد نماز عشا کی تین بار پڑہے غرض دونون طرح بہتر ہی اوسکے پڑہنی مین بہت فائدی ہین بسبب طول ہو جانی کے نہین لکہی ہین غرض ہر ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہی اور اوسکے اسناد مین لکہا ہے کہ جو اس دعای مذکور کو تعداد سی پڑہے تو پرہیز گوشت اور دوسری لذتون کا ضرور ہی بعد ادائے تعداد کی کچہ پرہیز نہین

دُعاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُغنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَآ اَنَا عَبْدُكَ



اسناد دعای مغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ ذکوۃ دعای مغنی کا بہ نیت ادای شرائط کے ایکہزار ایکمرتبہ بیچ ایسے مکان کے کہ درمیان پڑہنے والے اور آسمان کی کوئی چیز حائل نہونگے سر جبتک ہوسکی پڑہی پہلے شروع کرنیسے غسل اور وضو کامل بجالاکے اور خوشبو ملکے اور خوشبو جلاکے دوگانہ نفل کا ادا کرے

اور دونون رکعتونمین اذا جاء نصر اللہ ستر بار پڑہی اوبعد سلام کی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمُؤْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّيَا رَجَآئِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فقط

سات یا ستر بار پڑہی بعد اوسکے سر ننگا کرکی دعاء مذکور کو شروع کری بعد ادائے شرطون ایام قرات کے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی صَاحِبِ نَوْعِ الشَّرَفْ ۔۔۔ مَیَّزَ النَّاسَ بِہِ الْفَضْلُ مِنَ الْاَجْنَاسِ

درود بھیج اے رب میرے اوپر صاحب نوع بزرگی کے ۔۔۔ کہ تمیز دیا آدمیونکو بسبب اونکی فضل نے جنسون سے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ لِنَخِیْلِ الْکَرَمْ ۔۔۔ فِیْ رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغَرَّاسِ

درود بھیج اے رب میرے اوپر اونکی جو درخت بخشش کو ۔۔۔ بیچ باغون امتون کے آج کے دن واسطے ہمارے بونیوالے ہین

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ بِغَنَاءِ الْکَرَمْ ۔۔۔ مِنْ بُیُوْتِ الْفَقْرِ اَیْدِیْ هَبَّ بِالْاِفْلَاسِ

درود بھیج اے رب میرے اوپر اونکی جو بسبب بے نیازی بخشش کے ۔۔۔ مفلسونکے گھرون سے دفع کرتی ہین محتاجی کو

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی عِتْرَتِہِ الطَّاهِرَۃْ ۔۔۔ وَعَلَی الصَّحْبِ مَعَ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ

درود بھیج اے رب میرے اوپر اولاد پاک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ۔۔۔ اور اونکے یار و پیر ساتھ حمزہ اور عباس رضی اللہ عنہم کے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ لِاُوَیْسٍ مِنْہُ ۔۔۔ طُهْرُ الْقَالِبِ وَالْقَلْبِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

درود بھیج اے رب میرے اوپر اونکی جو اویس قرنی کا اونکے ۔۔۔ پاک ہوا جسم اور دل ناپاکیون سے

تمت

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی ذِی نِعَمٍ دَآئِمَۃٍ — اَنْعَمَ الْیَوْمَ عَلَی الْخَلْقِ بِلَا مِقْیَاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر صاحب نعمتون قدیمہ کے — کہ بخشش کی اونہون نے آج کے دن مخلوق پر بے اندازہ

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی صَاحِبِ شَرْعٍ حَسَنٍ — فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَآءَ مِنَ النَّسْنَاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر مالک راہ نیک کے — کہ جدا کر دیا اونہون نے لوگونکو جب کہ آیا کوئی شیطان مین سے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی ذِی کَرَمٍ اُمَّتُہٗ — تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وَسْوَاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر صاحب بخشش کے کہ امت اونکی — داخل ہوگی جنت مین قیامت کے دن بی کھٹکے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ لَوْلَاہُ لَمَا — یَشْمَلُ النَّامِیَۃُ الْکَوْنُ مَعَ الْحَسَّاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر اونکی کہ وہ اگر پیدا نہوتے البتہ — شامل ہوتی قوت نامیہ ہستی کو ساتھ قوت حاسہ کے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مِنْ عِصْمَتِہٖ — یَعْصِمُ الْحَقُّ مُحِبِّیْہِ مِنَ الْخَنَّاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر اونکی کہ اونکی معصومیت کی — بچاتا ہے حق تعالے اونکے دوستون کو شیطان سرکش سے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مَنْ عَاذَ بِہٖ — لَمْ تَصِلْ قَطُّ اِلَیْہِ یَدَیِ الْوَسْوَاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر اونکے کہ جو کوئی پناہ پکڑے — نہ پہونچے ہرگز اوسکی طرف ہاتھ اندیشہ کے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مِنْ بَارِقَۃِ — السَّیْفِ قَدْ اَذْھَبَ قَطْعًا بَصَرَ الشَّمَّاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر اونکی جنہون نے چمکتی — تلوار سے خیرہ کی ریک تخت نظر آفتاب پرستان کی

هٰذِهِ القَصِيدَةُ لِأُوَيسِ القَرَنِيِّ فِي صَلٰوةِ النَّبِيِّ المَدَنِيِّ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى رَأسِ فَرِيقَيِ النَّاسِ
مِنهُ لِلخَلقِ أَمَانٌ بِزَمَانِ اليَأسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر سردار گروہ آدمیوں کے
کہ اوسی سے لوگوں کو پناہ ہے بیچ زمانہ نا امیدی کے

صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى مَن هُوَ فِي حَوضِ غَدٍ
كُلَّ مَن يَظمَا يَسقِيهِ رَحِيقَ الكَأسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر اوسکے جو کل قیامت کے گرمی میں
ہر شخص کو جو پیاسا ہوگا پلائینگے اوسکو شراب خالص کا پیالہ

صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى مَن هُوَ لِلرَّجَاءِ الكَرَمِ
خَصَّ مَن جَاءَ إِلَيهِ لِعُمُومِ النَّاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر اوسکے کہ سامنہ امید بخشش کے
خاص کیا اوسنے اوسکو جو آیا اونکی پاس سب لوگوں کے

صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى مُؤنِسِ كُلِّ البَشَرِ
مُبدِلِ الوَحشَةِ فِي القَبرِ بِاستِئنَاسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر آرام دینے والے ہر آدمی کے
بدل دینے والے وحشت کی قبر میں ساتھ اُنس کے

صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى رُوحِ رَئِيسِ الرُّسُلِ
نَقتَدِي نَحنُ عَلٰى أَرجُلِهِ بِالرَّأسِ

درود بھیج ای رب میرے اوپر روح سردار رسولوں کے
کہ پیروی کرتے ہیں ہم اونکے قدموں کی سر کے بھل

فَمَنْ فِيْ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ مِثْلِيْ ۔ وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِ

کیست چون من در محبان خدای ۔ کیست اندر دانش مقدور حال

كَذَا ابْنُ الرَّفَاعِيْ كَانَ مِنِّيْ ۔ فَيَسْلُكُ فِيْ طَرِيْقِيْ وَاشْتِغَالِ

ہمچنین ابن رفاعی از من ست ۔ در رہ من پوید و در اشتغال

اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمَجْدَعُ مَقَامِيْ ۔ وَاَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

سید حسنی نسب ہستم بدان + ہم مقام مجدع است ای تابعان ۔ ہست اقدام بر تبہ پر علا + فوق گردنہای جملہ اولیا

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ ۔ وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

ہست عبد القادر عالیمقام + نام من مشہور تر در خاص و عام ۔ ہست جدم مصطفیٰ و مرتضیٰ + صاحب عین الکمال مقتدا

اَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ ۔ وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

مولدم جیلان محی الدین نام + یعنی زندہ میکنم دین را مدام ۔ تیرہای عظمت من ای کرام + بر جبلہای بزرگی تا قیام

تمت

مناجات حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ و شرفہ

اِلٰهِيْ تُبْتُ مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِيْ ۔ بِاِخْلَاصٍ رَّجَآءً لِّلْخَلَاصِيْ

اَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۔ بِفَضْلِكَ يَوْمَ يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

تمام شد

مُرِيدِي لَا تَخَفْ اللّٰهُ رَبِّي ۔۔۔ عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ

ای مریدِ من مترس از ہیچ رنج + کہ ترا بخشد رب من گنج گنج ۔۔۔ دادمارا ایزد رتبہ بلند + مقصدِ اقصے رسیدم زین کمند

طُبُولِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقَّتْ ۔۔۔ وَصَاءُوا بِالسَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِ

کوفتہ شد بر زمین و آسمان + طبلہائے عظمت من بیکران ۔۔۔ جاوشد پای سعادت آمرید بہر من تحقیق ظاہر شد مدید

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي ۔۔۔ وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَالِ

شہرہای حق تعالیٰ ملک من + زیر حکم من بحکم ذوالمنن ۔۔۔ پیش از انکہ قلب را آفرید + وقت من شد صاف بہر من آمرید

نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۔۔۔ كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ

چون نظر کردم سوی جملہ بلاد + چشم من از شرق تا غرب افتاد ۔۔۔ یافتم او را بحکم اتصال + چون وجود خردلی بی قیل و قال

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَّإِنِّي ۔۔۔ عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

اولیا ہا بر قدمہا روند + زین سبب یار خود را بنگرند ۔۔۔ من زدم تحقیق راہ ذوالجلال بر قدمہائے نبی بدر الکمال

مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشٍ فَإِنِّي ۔۔۔ عُزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

ای مرید من سخن چین را مترس + چہ تحقیق منم فریاد رس ۔۔۔ سخت عزم و قصد دارد آشکار + قاتل کفرم بتیغ کارزار

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا ۔۔۔ وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِ

درس کردم علم شرع و علم راز + تا شدم قطب ولایت کامیاب ۔۔۔ ہم ترقی یافتم در رتبہا + از خدائے رب جملہ خلقہا

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ ... لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي زَوَالٍ

راز خود گر افگنم اندر بحار + بحرها چه خورد چه بحر ذخار ... می فرود آیند در غور زوال + عود ممکن باز نبود ای زبال

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ ... لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الْجِبَالِ

پس اگر من افگنم بی قیل و قال + راز خود را بر ملا اندر جبال ... پاره پاره میشود در وقت حال + مختفی گردد جبلوا در جبال

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ ... لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

سر خود گر افگنم بر فوق نار ... سرد مرده میشود او زان شرار

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ ... لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالِ

راز خود گر افگنم بر مرده + یا کنم آگه بدل افسرده ... ایستد مرده بقدرت ذو الجلال + زنده ماند در حیات بی زوال

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ ... تَمُرُّ وَتَنْقَضِي اِلَّا اَتَالِ

هیچ شهری نیست در دنیای دون + هیچ دهری نیست از چرخ نگون ... گر فرو زد انقضا دارد دگر + پیش من آید دوان از پای سر

وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي ... وَتُعْلِمُنِي فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ

میدهد ما را بآن چیزی خبر + کامده جاری شده با خیر و شر ... میکند آگه مرا از جمله حال + پس مکن کوتاه دستت از جدال

مُرِيدِي هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ... وَافْعَلْ مَا نَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

شیفته شو ای مرید پاکباز + با من خوش باش بی باک و نیاز ... آنچه میخواهم بکن تو در نفس + چه که اسم عالیم نامی ست بس

مریدی

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي ... وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِ

می بنوشیدند بعد از سکر ما + آن شراب باقی پس خورده ما ... با جناب حق علو و اتصال + آنقدر دانم که پرسیدند حال

مَقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَلٰكِنْ ... مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِ

ای مقیمان مقامات رضا + بالیقین برتر مقامات شما ... لیک جای من بود فوق شما + آن مقام من همیشه در علا

أَنَا فِي حَضْرَتِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي ... يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

من بدرگاه خدای لایزال + قرب یکتا بدارم ای رجال ... می بگرداند ز عالم سوی حال + کافیم باشد خدای ذوالجلال

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ... وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِي مِثَالِ

نسبت هر شیخ باز اشهبم + زین جهت گیرند پیر و مرشدم ... کیست آنکس در میان اولیا + داده شد مانند من درجه را

كَسَانِي خَلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ... وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

در بر من کرده خلعت را خدا + کان منقش نقش عزم کبریا ... تاج ور کرده مرا آن ذوالجلال + تاج من بوده ز تیجان الکمال

وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ ... وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِ

از تلطف داد درجات عظیم + واقفم کرده بر اسرار قدیم ... بسته در گردن قلاده عزتم + داد ما را آنچه از وی خواستم

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا ... فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

والی و حاکم مرا کرده خدا + بر همه اقطاب و جمله اولیا ... حکم من جاریست اندر کائنات + در همه احوال ای فرخ صفات

شروع قصیدہ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | حضرت غوث الثقلین رض

سَقَانِي لَحْبُّ كَأْسَاتِ الْوِصَالِ | فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِ

عشق نوشاند مارا بر ملا + کاسہا می وصال دلربا | پس بگفتم مر شراب خویش را + بیحجابانہ بسوے من بیا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسٍ | فَرَمَتْ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ

سعی کردہ شد روان سوے ما + جلوہ گر شد میان کاسہا | پیش شد م حیران بمعنے خویشتر + در میان دوستان ذوالمنن

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ مُوْا | بِحَالِي وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِ

پس بگفتم مر جملہ اقطاب را + مژدہ دادم جملہ احباب را | کہ بحالم جمع داخل میشوید + چہ شما در راہ حق مردانید

وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي | فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِ

ہمتے کردہ می بگیرید خبر + چہ کہ من شاہم شما لشکر منید | بہر ما ساقی مادم صبح و شام + از می بگیر لبالب کردہ جام

اسناد قصیدہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	غوثیہ

اسناد قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ در حالت جذبہ ربانی
از زبان در بار حضرت ایشان برآمدہ است خاصیت ہای بسیار ست اوّل آنکہ ہر کہ این قصیدہ را
مداومت کند و ہر روز یازدہ بار بخواند در نظر حق مقبول و محبوب گردد دوم آنکہ ہر کہ این قصیدہ را
ورد سازد او را حافظہ طبع پیدا گردد و ہر چہ بخواند یا بشنود یاد گیرد سوم آنکہ چون این قصیدہ را
بخواند سواد در عربی زیادہ شود چہارم آنکہ ہر کہ این قصیدہ را برای مہمی و مقصدے چہل روز بخواند
چلہ آن نگذرد کہ مقصودش حاصل گردد پنجم آنکہ ہر کہ این قصیدہ را پیش خود نگاہ دارد و ہر روز سہ بار
بخواند و اگر خواندن نداند بکسی خواندن فرماید و خود بشنود و از خود جدا نکند با عتقاد درست صباح
نظر کند انشاء اللہ تعالیٰ حضرت غوث الثقلین را در خواب بیند و پیش ہر امیر و ملوک مقبول گردد ششم
آنکہ بہر نیتی و مقصودی کہ بخواند مراد حاصل گردد باید کہ این قصیدہ را با عتقاد درست گیرد تا بہر نیتی
کہ خواند بحصول انجامد بشرط آنکہ ہر وقتی کہ شروع کند پیش از شروع اندکے شیرینی بیارد و فاتحہ
بر آنحضرت بخواند مگر قبل از شروع سہ بار درود شریف بخواند بمقصود خود برسد فقط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَيَنْبُوْعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

١ أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا ... مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجز من مهربانی کس نباشد + بجز من هیچ رحمانی نباشد ... شناسی غیر من آن کس که گوید + برای خیرگی خوش باش باشد

٢ أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِي ... بِكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

شناسی غیر من آنکس که گوید + برای خیرگی باشد نباشد ... ازان موجود کردم جمله عالم + چنین رحمی مرا خود فاش باشد

٣ أَنَا اللهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي ... أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مرا همتا کسی باشد نباشد + خدا جز من کسی باشد نباشد ... اگر جوئی مرا فی الحال یابی + چو من پیدا کسی باشد نباشد

٤ أَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوكِ وَكُلُّ مُلْكٍ ... لِيَ الْمِيرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

منم شاه همه شاهان دوران + مرا میراث باشد بعد ایشان ... اگر خواهی مرا فی الحال یابی + شوم نزدیک تو از فضل و احسان

٥ أَنَا أَفْنَى الدُّهُورِ وَقَبْلَ قَبْلٍ ... وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بقا نبود کسی را جز که ما را + کنم پیدا بعالم چون فنا را ... اگر جوئی مرا فی الحال یابی برای رحمت دیگر عطا را

٦ أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا ... وَفِيُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بسرعت من ترا بخشم جهان را + اگر خواهم دهم این را و آن را ... نگردد عهد من هرگز شکسته + ازان خواهی نگیرم کافران را

٧ أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشٍ ... بِلَا تَكْيِيفٍ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ز من دانند مر تدبیرها را + کنم من عفو بس تقصیرها را ... منم بر عرش مستولی همیشه + بحکمت کرده ام تقصیرها را

إِذَا عَبْدِي عَصَانِي لَمْ تَجِدْنِي ۔ سَرِيعَ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

گنهگاری اگر آرد گناهی + نیارد توبه در سالی و ماهی ۔ بگیرم در زمان او را به عصیان + دهم او را بحلم خود پناهی

فَإِنْ هُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَيْهِ عَبْدِي ۔ أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

پس آنگه گر کند توبه از گناهی + کنم بر وی به بخشایش نگاهی ۔ چنان ملکی دهم او را بحرمت + که نبود آنچنان ملک بشاهی

وَمَنْ مِثْلِي وَأَيْنَ تَكُونُ مِثْلِي ۔ وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بگو مثل کجا باشد نباشد + بجز من کس خدا باشد نباشد ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + بجز من هیچ جا باشد نباشد

تُعَزِّزُنِي وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِي ۔ وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ز من عزت بخواه ای بنده دائم + که مثل من نبینی کس تو قائم ۔ نه بینی مثل ما را هم نیابی + بجو با صدق دل تا زود یابی

أَتَعْرِفُ مَنْ لَهُ اسْمٌ كَاسْمِي ۔ أَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

چو نام من کسی را نام نبود + بجز من هیچ کس علام نبود ۔ منم آن مهربان کز رحمت من + جوان و پیر بی انعام نبود

أَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيثُ الْخَلْقَ غَيْرِي ۔ مِنَ الْكُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجز من هیچکس فریادرس نیست + مغیث تو بجز من هیچکس نیست ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + مگر در خاطر تو این هوس نیست

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي ۔ أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بپوشم عیب تو از زید و عمران + بجز من نیست کس این را یقین دان ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + چنین رحمت مرا باشد فراوان

تَجِدْنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُو ۔ وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مرا ای بنده گر در سجده خوانی + و یا در قومه ذکر من برانی ۔ مرا در هر دو حالت در بیابی + بجز من هیچ مطلوبی ندانی

تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا رَءُوفًا ۔ بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

رؤوفا راحما برا بهر کس + منم موصوف این اوصاف را بس ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + کست مانع نخواهد بود در کس

تَجِدْنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِي ۔ أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

فراخی در جهان از من بیاید + امور بسته را از من کشاید ۔ منم مذکور ذکر من همی کن + که کار از غیر من خود کی برآید

تَجِدْنِي وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيمًا ۔ عَظِيمَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

منم یکتا و دیگر بی نیازم + عظیم البر و دیگر کارسازم ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + که من ستارم و بنده نوازم

تَجِدْنِي مُسْتَغَاثًا لِي مُغِيثًا ۔ أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

منم فریادرس درماندگان را + منم قهار و قاهر مر جهان را ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + چو خواهی کرد این را و توان را

إِذِ اللَّهْفَانُ نَادَانِي كَظِيمًا ۔ أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

گر اندوهی رسد ما را بخوانی + کنم لبیک لیکن تو ندانی ۔ اگر خواهی مرا فی الحال یابی + منم رحمان بر خاطر و جانی

إِذِ الْمُضْطَرُّ قَالَ أَلَا تَرَانِي ۔ نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر بیچاره گوید که یارب + بسوی من ببین از لطف امشب ۔ به بینم در زمان سویش با حسان + کنم برتر مر او را عهد و منصب

سَأَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا أُبَالِي — عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بیامرزم بفردای قیامت + تمامی مومنان را از کرامت — تو باشی خرم و خندان در آنجا + بدست تو بود ملک تمامت

وَأَكْرَمُ مَنْ أُرِيدُ بِلَا حِسَابٍ — أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کریم من مرا عزت دائم + بذات من بود مر خلق قائم — ز فضل و لطف خود من خلق خود را + دهم عزت بخود ره می نمایم

وَأُكْرِمُ مَنْ يَتُوبُ إِلَيَّ خَوْفًا — لِيَ الْإِكْرَامُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ز بیم من اگر گردی پشیمان + نگردد خاطرت هرگز پریشان — ز خوف من اگر در راه آئی + رسانم منزلت درجات رضوان

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي — بِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ببخشم من گناه جاهلان را + بیاگاهانم از خود غافلان را — مرا هر کس که میجوید بیابد + نمی خواهم مگر صاحبدلان را

لِيَ الْآلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِي — لِيَ الْخَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مرا ای بنده نعمتها تمام ست + مشو غافل که آن در صبح و شام ست — ز من خیرات جاری هر زمان ست + دگر انعام من ای بنده عام ست

لِيَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا — لِيَ الْمَلَكُوتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مرا ملک ست این دنیا و ملکوت + مطیع من بود ناسوت و جبروت — اگر جوئی مرا فی الحال یابی + گهی در ذکر من شو گاه در قوت

تَجِدْنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِي — قَرِيبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مرا در هر شبی تاریک یابی + اگر خوانی در آندم از شتابی — مرا نزدیک خود پیوسته میدان + ز جان خویش هم نزدیک یابی

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ ۔۔۔ وَمِنْ أَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر ابوین باشند یار او ر + ولی نبود کسی از من مہربان تر ۔۔۔ اگر خواہی مرا فی الحال یابی + کہ من ہرگز نہ بستم بر کسی این در

هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِي ۔۔۔ أَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بیا بشتاب سوی من بزار + کہ جز من خالق دیگر نداری ۔۔۔ بجوئی غیر من در ہیچ وقتی + بخاطر نا امیدی نیاری

أَتَذْكُرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا ۔۔۔ فَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر یادم کنی در شب بنانم + من اسرار ترا ای بندہ دانم ۔۔۔ منم سامع بہر چیزیکہ گوئی + ترا از لطف خود ہردم بخوانم

فَلَا يَنْجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَائِي ۔۔۔ مِنَ النِّيرَانِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

منم منجی ترا از بیم نیران + ترا جز من بدنیا نیست رحمان ۔۔۔ اگر جوئی مرا فی الحال یابی کہ من نزدتو ہستم از رگ جان

وَلَيْسَ يَحُلُّكَ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِي ۔۔۔ أَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ترا در جنت فردوس مسکن + کہ می بخشد بگوئی بندہ از من ۔۔۔ رسانم بعد ازان رزقی ز رضوان کہ رزق خلق با دست بر من

أَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطِي جَزِيلًا ۔۔۔ سِوَائِي لَيْسَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجز من کس عطائی کی ببخشد + جہان مہر گدائی کہ بخشد ۔۔۔ اگر خواہی مرا فی الحال یابی + کہ جز من کس خطائی را نبخشد

أَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِي ۔۔۔ أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجز من غافری ہرگز نباشد + بجز من ساتری ہرگز نباشد ۔۔۔ اگر خواہی مرا فی الحال یابی + کہ جز من قادری ہرگز نباشد

شروع دعا	بسم الله الرحمن الرحيم	سریانی مترجم

١ أنا الموجود فاطلبني تجدني	فان تطلب سوائي لن تجدني
منم مطلوب اطالب کجائی + چرا در حضرت ما در نیائی	مرا هرگز نخواهی یافت تو + کنی با غیر من گر آشنائی
٢ أنا المقصود لا تقصد سوائي	كثير الخلق فاطلبني تجدني
چو من مقصود باشم از دو عالم + مجو غیر مرا ای بنده هرگز	خلائق را منم خلاق بیشک + ز من مخلوق شد حوا و آدم
٣ أنا الرب الذي يختشى عذابي	جميع الخلق فاطلبني تجدني
منم پروردگار جمله موجود + ترا جز من نباشد هیچ مقصود	بترسند از عذاب من خلائق + خلائق را بجز من نیست معبود
٤ أنا الملك المهيمن جل قدري	عظيم الملك فاطلبني تجدني
من آن شاهم که قدر من عظیمست + بسوی خلق لطف من عمیمست	اگر جوئی مرا فی الحال یابی + که ذات من کریم ست و رحیمست
٥ أنا المعبود لا تعبد سوائي	أنا الجبار فاطلبني تجدني
منم معبود جانها نیست غیرے + بسوی من بکن ای بنده سیرے	نگیری غیر من معبود هرگز + بکن پرواز سوی من چو طیرے

شفا یابد اگر رنجور خواند | بیابد وصل اگر مهجور خواند
اگر افتادهٔ خواند بدریا | سلامت بگذرد زانجا بصحرا
اگر در شب بخواند بیمناکے | چو این خواند ز آفتها چه باکے
اگر گمراه خواند راه یابد | وگر تشنه بخواند چاه یابد
اگر بر دیو خواند آدمے زاد | گریزد زین دعا آن دیو چون باد
اگر کشتی بدریا مانده باشد | روان گردد چو آنکس خوانده باشد
اگر از آسمان باران نبارد | بسوے آسمان دستے برآرد
بخواند این دعا ابرے برآید | که از وے هر طرف آبے درآید
اگر باران زباریدن نماند | بماند این دعا را چون بخواند
اگر مفلس بود گردد تونگر | میانِ مردمان باشد مفخر
اگر از پادشاهے خوف دارد | خدا اندر دلش مهرے گمارد
بهر نیت که خواند این دعا را | برآرد حق تعالے مدعا را
اگر اسناد این را باز خوانم | ز مقصودے که دارم باز مانم
بخوان مسکین تقی اکنون دعا را | بگو معنے این منظوم ها را

پیمبر کز خدا بادا درودش — باین سورہ ہمیکردی سجودش
زالفاظِ زبورش داد تغییر — بالفاظِ عرب پس کرد تبیر
کہ تا روشن شود بر ہر کس این راز — دراین فیض گردد بر ہمہ باز
پس انگہ نظم کردہ ابن عباسؓ — کہ او در علم دین بود افضل الناس
روایت دیدہ ام از اہل اسناد — کہ بس رحمت بروح راویان باد
کہ علم دین صفت صافی بیانست — عرب را ہم ازین صورت عیانست
بلطفِ ایزدِ باری تعالے — نوشتہ آمد این از سنگ پیدا
نہ این از آدمے منظوم گشتہ — نہ از جن و ملک معلوم گشتہ
پدید آمد نقوش از کلک تقدیر — بغیر از رحمت تقدیر و تحریر
خدائے کاین چنین گنبد برآرد — تواند نقش بر سنگے نگارد
ہر آن مومن کہ این منظوم خواند — دہد ہیچ حاجت رد نماند
بروز حرب اگر خواند سپہدار — شود فی الحال فتح و نصرتش یار
گریزد آنچنان دشمن ز سویش — کہ ناید بار دیگر روبرویش
اگر بندی ست بندد از وے گشاید — وگر رنجے ست رنج از وی رباید

اسناد دعای	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	سُریانی
سپاسِ بیقیاس آن بادشارا	که پیدا کرد از نابود ما را	
یکایک عضو مارا برہم آورد	چنین طرفہ طلسمے درہم آورد	
پس انگہ روح را با نفس پُرفن	مقید ساخت اندر قالب تن	
پس انگہ خلعتِ ایمان بپوشاند	بلطف آن بندہ را از جہل برہاند	
شناسائی بسوی خویش دادش	چراغِ عقل اندر کف نہادش	
بحیرت رفت عقل و گشت مجنون	تعالیٰ شانہ عما یقولون	
بیا اے عاقل دانائے ہشیار	نقاب از چہرۂ مقصود بردار	
شنو این داستان پُرغرائب	اگر ہستی طلبگارِ عجائب	
چنین گفتند مارا اہل اسناد	بروح پاک ایشان نور حق باد	
که بود اندر زبورے سبحان	مبارک سورتے مانند رحمان	

حبذا این ترجمه کش مثل و همتا و نظیر — نیست در کشمیر و هند و چین و ماچین و تتار

قافیه در وی مکرر نیست در جاے بود — باشدش معنی دیگر فکر را بر وی گمار

آتش گرمے بازارش دل حساد سوخت — پس هدر شد گفت پیغمبر که النار جبار

از سماعش زرد رو گردد چو زرد آلو حسود — لیک مخلص میشود زان سرخ رو همچون کنار

آری آری صحبت گل را نخواهد جست زاغ — لیک صد جان میکند هر دم فداے آن هزار

رغبت بلبل بود سوی بهار و سوی گل — میل زاغ شوم خود سوی خزان و سوی خار

کردگارا چون برای تو نمود این ترجمه — پس تو زلات و ذنوب کاملی را در گذار

عفو کن بهر حبیب کاین قصیده نعت اوست
جرم ویرا و گناه آمرزش ای پروردگار

تمام شد ترجمه منظوم قصیدهٔ بانت سعاد



انتقال از نکه کردند و نکردند انتقال — شان ز پیش کافران در وقت جنگ و کارزار

بی سلاحان وضعیفان نیز ثابت مانده اند — در زمان چند همچون رستم و اسفندیار

آن زره ها خوش سپیدست و فراخ حلقهاست — در هم آنها را چو قفعا طیر حق را شو مطار

هست قفعا بیگمان نام گیاهی دکش بود — حلقها نزدیک شو بیت عرفان را جدار

شاد و خرم نیستند از نیزه های شان رسید — قوم دشمن را بلا در شهر دانش سازوار

نیستند اندوهناک و ناشکیبا گر شوند — زخمی و مجروح کایشان صابر اند اندر مضار

میروند آن مومنان همچون سپید اشتربران — چون سیه فامان کوته قد کنند از شان فرار

در فرار افتند کفار بعین از طعن ضرب — شان تعاقب مینمایند از پس کفار فار

مے نیفتد زخمهای نیزه ها ے کافران — جز درون سینهای آن گروهی جان سپار

جان سپارند از برای میزد او شان را ز مرگ — نیست تاخیری که می یابند از ان دار القرار

آن قصیده کاویش واقع شده بانت سعاد — گفته شد معنی هر بیتش بوجه اختصار

بر سر هر بیت وی بینی نوشته شد ولیک — گه دو بیت و گه سه بیتش نیز کرده شد نگار

کرده شد ابیات ویرا ترجمه بر نهج نیک — خوش کسی کانرا نماید ورد در سر و جهار

بعد ازین باشد قصیده حفظ هر زباو پیر — تا کنون شان را برای ترجمه بود انتظار

عشرهٔ جائیت کانجا بیشها باشد بسے | پر ز شیران ژیان ای بحر عظمت بے کنار
با مدادان شیر مرد و بچهٔ خود را رهد | گوشت از مردم بدان می پرورد شان در کنار
عیش آن دو بچه است از پایهای گوشت کان | دائما بر خاک باشد پیش هر دو گوشتخوار
چون جهد آن شیر بر همتای خود نگذارد ش | تا نسازد منهزم تا بر نیارد زود مار
زود آن دشت لاغر گشته اند و نگذرند | سوی دشت او خلائق از نهیب تار و مار
دائما باشد بدستش پهلوانے کوشده | خورده افتاده بخاکش هم ردا و هم ازار
از چنین شیرست هیبت ناک تر نزدیک من | احمد مختار کو فخر کبارست و صغار
راست پیغمبر بود نور کز و جسته شود | روشنائی زانکه مهر و ماه ز و شد مستعار
تیغ هندی ماست آنحضرت کشیده از نیام | تا کشد کفار را با دش هزاران جان نثار
هست ثابت در گروهی کز قریش اند و ازان | وان مراد اصحاب در حفظش درنگ اصلا میار
گفته یک گوینده زایشان چون بمکه گشته اند | شان مسلمان و بر آشفتند کفار و شرار
کانتقال از جا کنندای همدمان یعنی روید | تا مدینه کامر حق ست این نمایند اختیار
ما ازانجا بر همه کفار غالب مے شویم | پس درخت کفر را نه بیخ مے ماند نه بار
بود گوینده عمر کز چار یار مصطفی ست | باد صد رحمت ز رحمن بر زمان بر هر چهار

یعنی ایشان گفته اند ای کعبؓ گشته میشوی — زانکه خونت را هدر کرده رسولؐ کردگار

گفت هر یاری کز و امید نیکی داشتم — کت نخواهم خورد غم کت ورچون شب گشت تار

گفته ام شاز اکه بگذارید راه و بگذرید — پس همان خواهد شدن کان خواسته پروردگار

هر که میزاید زمادر گرچه خواهد دیر زیست — میرود جایش بود تابوت و خسپد در مزار

پس اگر من نیز مے میرم چه غم لیکن شما — بیوفائید و بود ترکِ وفا شوم و شنار

شد خبر داده که خونم کرد پیغمبرؐ هدر — لیک امید عفو دارم از ان والاتبار

مهلتم ده ره نماید سوے مهلت دادنم — کو ترا داد است قرآن مجید ای شهریار

تو نگیر از گفتگو ہاے سخن چینان مرا — من گنه هرگز نکردم پس مرا ده زینهار

ایستادم در چنان جای که گر استد دران — پیل مستی کش ز حیوانات بیش ست اقتدار

میشود لرزنده از هیبت مگر کورا بود — بخشش زان خواجه کو آمد جهان را افتخار

بوده ام ترسان و لرزان تا نهادم دست خویش — بی نزاعی در کفِ آن راست گوئی باوقار

بود هیبت ناک تر نزدیک من آن راست گوے — چون سخن گفتم بآن فرماندهی با گیرودار

تیر چون شد گفته کاے کعبؓ اینچنین و آنچنان — سوی تو کردند نسبت از حسد اهل نفار

زان قوی شیر یکه از شیران گزین ست و بود — جاے در عشرهٔ باغ یقین را شو بهار

راست مثل گردش دو ساعد آن زن که مرد — اولین فرزندش و دل شد ز اندوهش فگار
هم بود گردن دراز و هم میانه سال چون — گرید او گریند زاد ازش زنان سوگوار
گردش دو دست آن اشتر دران گرمی و سوز — هست همچون گردش دو دست این زن کو مدار
آمده مر نقطهٔ غم زاد فرزندش بمرد — شد نقیش از جان آلام بیرون از شمار
آن زن ناکنده تا از مرگ فرزندش خبر — گشته نه عقل ست ویرا نابت و نه اصطبار
میخراشد سینهٔ خود را بدو دست و شده — پاره پاره پیرهن بودش جدا گشته ز تار
هر دمی این دستها بر روی و بر سینه زند — هم کند مو هم زند بر خاک عجز هم خمار
گردش دو دست این زن را بسی سرعت بود — زانکه با اندوه و غم دارد بروز و شب جوار
هست همچون گردش کفهاش سیر آن شتر — شد زبان من درختی کامدش تصریح بار
من بران اشتر که نتواند رسانیدن جز او — در زمین آن نگار شوخ خوش بودم سوار
میدویدند آن شتر را دشمنان از دو طرف — میدوید این از یمین و میدوید آن از یسار
گفتن شان بود کای فرزند بوسلمی کنون — گشته خواهی شد شود چشمت دو نیمه چون خیار
ناظم از فرزند بوسلمی نخواهد نفس خویش — کیست جدش آن ابوسلمی ست نزدیک خیار
نام ناظم بوده کعب رض او کرد اضافه خویش را — سوی جد وان نیز دارد نزد اعیان اشتهار

هست همچون گور خر در رفتن و از هر طرف — پر شدست از گوشت هان آهوی معنی کن شکار

باشد آرنجش ز پهلوهای وی دور و جدا — از وفور گوشت او چون اشتری کو در قطار

گوئی آن چیزی که باشد پیش دو چشم و گلوش — از دهان و بینیش سنگ ست نزد هوشیار

استخوانهای دهانش سخت چون سنگ آمده — همچنین بینی دوی کان آمده جای مهار

میزند دمی که چون شاخ ست صاحب مویهاست — خوش به پستانهای نیکو یادگیری زینهار

باشدش بینی بلند و در دو گوش و دو رخش — خوبی و همواری ست اهل خرد را باش چار

می شتابد بر سبک سمهای لاغر شادمان — در زمین سمهای خود را کم نهد آن بادسار

پایهای سرخ ساق وی پریشان میکند — سنگها را هان ز راندیشه کن کامل عیار

هست پاهایش بغایت سخت کانها را گهی — نیست سوی نعل بستن احتیاج و افتقار

هست گویا گردش دو ساعدش در ناخنش — در زمانی که سراب از پشته گردد آشکار

در جهان روزیکه حربا از تموز آفتاب — مینماید سوخته شد سوخته گوئی زنار

آنزمان گوید شتربان قوم را کای مردمان — ساعتی خسپید و خواب خوش نمائید اختیار

کان ملخهائیکه بوده رنگ شان خاکستری — از تف خورشید دارند اضطراب و اضطرار

مصلحت شد خفتن اکنون زیر سایه نه سفر — زانکه سنگ و ریگ مثل اخگرست و چون شرار

گاو وحشی کز رمه ناگاه می افتد جدا — رنگ سیما سر بسر باشد سپیدش برف وار

چونکه ناگه از رمه افتد برون سوی رمه — تیز می بیند که تنها را رسد رنج و ضرار

آن شتر زینگونه بیند تیز در وقتی که گرم — گردد از خورشید ریگستان و دشت و کوهسار

هم سطبرش هست گردن هم سطبرش هست پای — هست در خلقت بزرگ از اشتران روزگار

اشتر گردن بزرگ ست و کلان رخساره است — ماده است و مثل نر در قوت و در حمل بار

اشتر پهلو فراخ ست و توانا بر سفر — هست در پیش نشان راه در لیل و نهار

چرم وی سخت آمده مانند چرم سنگ پشت — آن گنه نکند اثر در وی که میباشد نزار

اشتر نیکو پدر وی را برادر آمده — هم شده عموش خالو پنبه از گوشت برآر

از نجابت هست اشتر را که با خویشان خود — میشود جفت و نمیگردد به بیگانه دوچار

این شتر هم زاده زان ماده شتر گو گشته است — حامل از فرزند خود در حفظ این گردن مخار

یک برادر بوده آن فرزند وی را کو کشد — خال و عم واقع رباب فکر را کن راست تار

آن دو فرزند نکو با مادر خود زاده اند — از یک اشتر زین مکن غفلت که آن عیب ست و عار

خواهی از تفصیل این در مثنوی ما نگر — آنکه شد نظم بدیعش نام نزدیک کبار

میرود بر وی گنه پس سینه اش نغز آمدش — هم تهیگه های بخشان تا فتد بر خاک خوار

وعدهٔ خود را نمیدارد نگه هرگز مگر — همچنان که آب را غربال دارد یاد دار

بین که نفریبد ترا چیزیکه گفت و وعده داد — آرزو و خواب را پیوسته گمراهی شمار

وعدهٔ آن بیوفا را خواب پندار و خیال — آرزو از وی مخواه اورا مکن تو اعتبار

وعدهای کاذب عرقوب هست اورا دونیت — وعدهایش غیر باطل دل بدان کمتر سپار

نام شخصی بیوفا بوده است عرقوب ای عزیز — کز خلاف وعده مشهور بلاد است و دیار

آرزو دارم که پیدا مے شود مهرش بمن — نیست لیک از وی امید بخششم ای غمگسار

در زمینی شام کرد آن مه که نتواند رساند — اندران جز اشترانِ خوب و نیکو راهوا

در زمینی یار نتواند رسانیدن مگر — اُشتر کوبس بزرگست و شگرف و استوار

گرچه در وی ماندگی باشد ز رفتن باز هم — آمده پوئیدن و رفتن مرا و را کار و بار

اُشترِ خود خواسته ناظم ازین اُشتر که بود — ز اشتران خوش سیر زمان تخم نسیان ز امکار

هست زان خوش اشتران آن اشتران مادکه خوی — از قفای گوش شان یزد بسیرای یار غار

از قفای گوشِ اشتر اولاً خوی میچکد — چون کند خوی در رودیدن داشت با داشتعار

همت آن اشتر آمد رفتن راهی که نیست — اندر و پیدا نشان اندیشه کن جو د دیار

چیزهای دور می بیند بچشمانے که هست — همچو چشم گاو وحشے تیز بین در مرغزار

ترجمه قصیده — بسم الله الرحمن الرحیم — بانت سعاد

شد جدا یار و دلم امروز بیمارست و زار — در پیش دل بسته و زنجیر بست و بیقرار

نیست جانان در صباح دوری وقت سفر — جز مگو آوازهٔ و بیمار چشم سرمه دار

یعنی از من چون جدا شد بود بس شیرین ادا — سرمه ناکش بود چشمان پر از خواب و خمار

هست خوش لاغر میان و هست خوش فربه سرین — هست زیبا قد نه کوته نه درازست آن نگار

میکند ظاهر بوقت خنده دندانهای خود — آبدارش هست هر دندان چو دُرِّ شاهوار

خوش بسرخی میزند دندان نغز دلکشش — گوئی آن آلوده است از باده یکبار و دوبار

آنچنان باده که گشت آمیخته از آب سرد — آب سردی کش برآرند از مغاک جویبار

آب صافی کو روان باشد بجوی سنگناک — چاشتک باد شمالی مے کند بر وی گذار

باد کرده دور زو چرک و خس و خاشاک را — گشته از باران ابر بامدادے خوشگوار

با چنین آبی شدست آمیخته آن می کزو — گشته است آلوده دندان نگار گلعذار

وه چه یاری بود آن دلبر اگر میکرد راست — وعدهٔ خود را و گشتی پند ما را خواستگار

لیکن او یاری ست گر خونش شدست آمیخته — رنج و آزار و دروغ و غیر از نیش نیست کار

نیست بر یک حال ثابت هر دمش حالی بود — همچو غولان میکند صد رنگ خود را اهل هزار

زَالُوْا فَمَا زَالَ اَنْكَاسٌ وَّلَا كُشُفٌ ... عِنْدَ اللِّقَآءِ وَلَا مِيْلٌ مُّعَازِيْلُ

ثُمَّ الْعِرَانِيْنَ اَبْطَالٌ لُّبُوْسُهُمْ ... مِّنْ نَّسْجِ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَآءِ سَرَابِيْلُ

بِيْضٌ سَوَابِغُ قَدْ شُكَّتْ لَهَا حَلَقٌ ... كَاَنَّهَا حَلَقُ الْقَفْعَآءِ مَجْدُوْلُ

لَا يَفْرَحُوْنَ اِذَا نَالَتْ رِمَاحُهُمْ ... قَوْمًا وَّلَيْسُوْا مَجَازِيْعًا اِذَا نِيْلُوْا

يَمْشُوْنَ مَشْيَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ يَعْصِمُهُمْ ... ضَرْبٌ اِذَا عَرَّدَ السُّوْدُ التَّنَابِيْلُ

لَا يَقَعُ الطَّعْنُ اِلَّا فِيْ نُحُوْرِهِمْ ... وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيْلُ

مِنْ خَادِرٍ مِنْ لُيُوثِ الْأُسْدِ مَسْكَنُهُ ... بِبَطْنِ عَثَّرَ غِيلٌ دُونَهُ غِيلُ

يَغْدُو فَيُلْحِمُ ضِرْغَامَيْنِ عَيْشُهُمَا ... لَحْمٌ مِنَ الْقَوْمِ مَعْفُورٌ خَرَادِيلُ

إِذَا يُسَاوِرُ قِرْنًا لَا يَحِلُّ لَهُ ... أَنْ يَتْرُكَ الْقِرْنَ إِلَّا وَهُوَ مَفْلُولُ

مِنْهُ تَظَلُّ سِبَاعُ الْجَوِّ ضَامِرَةً ... وَلَا تَمَشِّي بِوَادِيهِ الْأَرَاجِيلُ

وَلَا يَزَالُ بِوَادِيهِ أَخُو ثِقَةٍ ... مُطَرَّحُ الْبَزِّ وَالدَّرْسَانِ مَأْكُولُ

إِنَّ الرَّسُولَ لَنُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ ... وَصَارِمٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ مَسْلُولُ

فِي عُصْبَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ ... بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا أَسْلَمُوا زُولُوا

فَقَدْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعْتَذِرًا ۔۔۔ وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَقْبُوْلُ

مَهْلًا هَدَاكَ الَّذِيْ اَعْطَاكَ نَافِلَةَ ۔۔۔ الْقُرْاٰنِ فِيْهَا مَوَاعِيْظٌ وَّتَفْصِيْلُ

لَا تَاْخُذَنِّيْ بِاَقْوَالِ الْوُشَاةِ وَلَمْ ۔۔۔ اُذْنِبْ وَاِنْ كَثُرَتْ فِيَّ الْاَقَاوِيْلُ

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَّوْ يَقُوْمُ بِهٖ ۔۔۔ اَرٰى وَاَسْمَعُ مَا لَوْ يَسْمَعُ الْفِيْلُ

لَظَلَّ يُرْعَدُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ ۔۔۔ مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَنْوِيْلُ

حَتّٰى وَضَعْتُ يَمِيْنِيْ لَا اُنَازِعُهٗ ۔۔۔ فِيْ كَفِّ ذِيْ نَقِمَاتٍ قِيْلُهُ الْقِيْلُ

لَذَاكَ اَهْيَبُ عِنْدِيْ اِذْ اُكَلِّمُهٗ ۔۔۔ وَقِيْلَ اِنَّكَ مَنْسُوْبٌ وَّمَسْئُوْلُ

نَوَّاحَةٍ رِخْوَةِ الضَّبْعَيْنِ لَيْسَ لَهَا ... لَمَّا نَعِيٌ بِكْرَهَا النَّاعُونَ مَعْقُولُ

تَفْرِي اللَّبَانَ بِكَفَّيْهَا وَمِدْرَعُهَا ... مُشَقَّقٌ عَنْ تَرَاقِيهَا رَعَابِيلُ

تَسْعَى الْوُشَاةُ جَنَابَيْهَا وَقَوْلُهُمُ ... إِنَّكَ يَا ابْنَ أَبِي سُلْمَى لَمَقْتُولُ

وَقَالَ كُلُّ خَلِيلٍ كُنْتُ آمُلُهُ ... لَا أُلْهِيَنَّكَ إِنِّي عَنْكَ مَشْغُولُ

فَقُلْتُ خَلُّوا سَبِيلِي لَا أَبَا لَكُمُ ... فَكُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمَنُ مَفْعُولُ

كُلُّ ابْنِ أُنْثَى وَإِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهُ ... يَوْمًا عَلَى آلَةٍ حَدْبَاءَ مَحْمُولُ

أُنْبِئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ أَوْعَدَنِي ... وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ مَأْمُولُ

قَنْوَآءُ فِي حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيرِ بِهَا ... عِتْقٌ مُّبِينٌ وَّفِي الْخَدَّيْنِ تَسْهِيلُ

تَخْدِي عَلٰى بَسَرَاتٍ وَّهِيَ لَاحِقَةٌ ... زَوَابِلٌ مَّسُّهُنَّ الْاَرْضَ تَخْلِيلُ

سُمْرِ الْعُجَايَاتِ يَتْرُكْنَ الْحُصٰى زِيَمًا ... لَمْ يَقِهِنَّ رُؤُسِ الْاُكْمِ تَنْعِيلُ

كَاَنَّ اَوْبَ ذِرَاعَيْهَآ اِذَا عَرِقَتْ ... وَقَدْ تَّلَفَّعَ بِالْفُوْرِ الْعَسَاقِيلُ

يَوْمًا يَّضَلُّ بِهِ الْحِرْبَآءُ مُصْطَخِدًا ... كَاَنَّ ضَاحِيَهُ بِالشَّمْسِ مَمْلُولُ

وَقَالَ لِلْقَوْمِ حَادِيْهِمْ وَقَدْ جَعَلَتْ ... وُرْقُ الْجَنَادِبِ يَرْكُضْنَ الْحَصٰى قِيلُوا

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعًا عَيْطَلٍ نَصَفٍ ... قَامَتْ فَجَاوَبَهَا نُكْدٌ مَّثَاكِيلُ

غلباء وجناء علکوم مذکرۃ ۔۔۔ فی درفیھا سعۃ قدامھا میل

وجلدھا من اطوم لا یؤیسہ ۔۔۔ طلح بضاحیۃ المتنین مھزول

حرف اخوھا ابوھا من مھجنۃ ۔۔۔ وعمھا خالھا قوداء شملیل

یمشی القراد علیھا ثم یزلقہ ۔۔۔ منھا لبان وافراب زھالیل

عیرانۃ قذفت بالنحض عن عرض ۔۔۔ مرفقھا عن نبات الزور مفتول

کانما فات عینیھا ومذبحھا ۔۔۔ من خطمھا ومن اللحیین یرطیل

تنیر مثل عسیب النخل ذا خصل ۔۔۔ فی غارز لم تخونہ الاحالیل

كَانَتْ مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ لَهَا مَثَلًا ... وَمَا مَوَاعِيدُهَا إِلَّا الْأَبَاطِيلُ

أَرْجُو وَآمُلُ أَنْ تَدْنُو مَوَدَّتُهَا ... وَمَا الْخَالُ لَدَيْنَا مِنْكَ تَنْوِيلُ

أَمْسَتْ سُعَادُ بِأَرْضٍ لَا يُبَلِّغُهَا ... إِلَّا الْعِتَاقُ النَّجِيبَاتُ الْمَرَاسِيلُ

وَلَنْ يُبَلِّغَهَا إِلَّا عُذَافِرَةٌ ... فِيهَا عَلَى الْأَيْنِ إِرْقَالٌ وَتَبْغِيلُ

مِنْ كُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرَى إِذَا عَرِقَتْ ... عُرْضَتُهَا طَامِسُ الْأَعْلَامِ مَجْهُولُ

تَرْمِي الْغُيُوبَ بِعَيْنَيْ مُفْرِدٍ لَهِقٍ ... إِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيلُ

ضَخْمٌ مُقَلِّدُهَا فَعْمٌ مُقَيَّدُهَا ... فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الْفَحْلِ تَفْضِيلُ

شُجَّتْ بِذِي شَبَمٍ مِنْ مَاءِ مَحْنِيَةٍ ... صَافٍ بِأَبْطَحَ أَضْحَى وَهُوَ مَشْمُولُ

تَنْفِي الرِّيَاحُ الْقَذَى عَنْهُ وَأَفْرَطَهُ ... مِنْ صَوْبِ سَارِيَةٍ بِيضٌ يَعَالِيلُ

أَكْرِمْ بِهَا خُلَّةً لَوْ أَنَّهَا صَدَقَتْ ... مَوْعُودَهَا أَوْ لَوَانَّ النُّصْحَ مَقْبُولُ

لَكِنَّهَا خُلَّةٌ قَدْ سِيطَ مِنْ دَمِهَا ... فَجْعٌ وَوَلْعٌ وَإِخْلَافٌ وَتَبْدِيلُ

فَمَا تَدُومُ عَلَى حَالٍ تَكُونُ بِهَا ... كَمَا تَلَوَّنُ فِي أَثْوَابِهَا الْغُولُ

وَلَا تَمَسَّكُ بِالْعَهْدِ الَّذِي زَعَمَتْ ... إِلَّا كَمَا تُمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِيلُ

فَلَا يَغُرَّنْكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ ... إِنَّ الْأَمَانِيَّ وَالْأَحْلَامَ تَضْلِيلُ



شروع قصیدۂ بسم اللہ الرحمن الرحیم بانت سعاد

بانت سعاد فقلبی الیوم متبول ۔ متیم اثرھا لم یفد مکبول ۔

وما سعاد غداۃ البین اذ رحلت ۔ الا اغن سغیض الطرف مکحول ۔

ھیفاء مقبلۃ عجزاء مدبرۃ ۔ لا یشتکی قصر منھا ولا طول ۔

تجلو عوارض ذی ظلم اذا ابتسمت ۔ کانہ منھل بالراح معلول ۔

دُرِّ وصفِ برده اش مابعد ازین خواهیم سُفت — خوش بشرح بیت پنجاه و یکم خواهیم گفت

گفت زان پس با صحابه داشت دائم اختلاط — جاودان در صحبت آنحضرتش بود انخراط

با عزیزان گفته شد احوال ناظم سر بسر — از ثقاتست این چنین مردی و از اهل خبر

بیهقی آنماه برجِ حق باسنادِ صحیح — در کتابِ خود دلائل همچنین کرده صریح

حاکم آن کو در بلادِ علم حاکم بوده است — در کتابِ خویش مستدرک چنین فرموده است

پس قصیده زاولش تا آخرش بنگاشته — هم در آنجا و الوای صحبتش افراشته

ابن عبد البرّ ازینسان در کتابِ خویشتن — کان باستیعاب موسوم ست زان رانده سخن

پس عیان شد این قصیده هست بیشک معتبر — آری آری ناقلش اهل حدیث اند و خبر

خواندنِ آن خواندنِ مدح و ثنای احمد است — علمِ آن علم حدیث آمد که فخر سرمد ست

خواندنش خود موجب اجر و ثواب ست و جزا — همچنین تعلیم و تدریسش بدین باشد سزا

زینجهت کردند شرح آنرا بتوفیق ولے — فاضلان چون فاضل هندی و مولانا علی

بنده هم زان قصد تحصیل ثواب کرده است — جمله معنیِ لغاتش را بنظم آورده است

تا که حفظش بر همه پیر و جوان آسان شود
آری آری حفظِ نظم از حفظ نثر آسان بود

چون رسیدند در مدینه جانب مسجد دوید
نزد مسجد ناقه‌اش زد بانگ و آنحضرت شنید

گفت زان کیست ناقه پس علیِ مرتضی
آمد از مسجد برون و کعبؓ را گفت ای فتی

پس درون شد با علی با انکساری بس عجیب
کیستی واز کجائی گفت شخصی ام غریب

گفتش آنحضرت چه نامی گفت کعبم سرورا
گفت آنی تو که او مامور مے خواند مرا

گفت من زیسان نگفتم بل دگرگون گفته ام
گفتش آنحضرتؐ چه گفتی گفت مامون گفته ام

من در انجا گفته ام مامون نه مامور ای رسولؐ
رِی بجای نون نوشته ابلهان بوالفضول

چون امین وحی والمین زهر کذب و دروغ
گویدت مامون کسی کو دارد از دانش فروغ

حضرتؐ از حاضر جوابی در تعجب ماند و گفت
با ابوبکرؓ آنزمان کای با صداقت گفت جفت

خوانده باشد او مرا مامون وگر چیزے دگر
خوانده است اسلام آن را محو ساز دسر بسر

کعبؓ گفت اسلام را کردم قبول و بعد ازان
کلمهٔ توحید را از صدق راند او بر زبان

گشت پیغمبرؐ ز اسلامش بسے مسرور و شاد
کعبش انگه گفت کای تو کعبهٔ اهل رشاد

چند بیت آورده ام در مدحت ار فرمان شود
خوانم آنها را کزان در دِ مرا درمان شود

یافت فرمان در دمان بانت سعاد آغاز کرد
تا بآخر خواند بر خود باب تحسین باز کرد

هر کسش فرسود تحسین و رسولِ مُعتلا
پردهٔ خود داد و آن نو عیت از جامهٔ ملا

یعنی او چیزی که گوید باشد از دیو و پری — از فرشته نیست پس چون باشدش پیغمبری

در عرب مامور را این نیز معنی آمده — زان بظن باطل خود او برین معنی زده

قطعه چون نزد بجیر و نزد آنحضرت رسید — گفت آنحضرت که می باید مر او را سر برید

هر کسی گویند او را کو کشد ویرا روان — از جهان سوی جهنم کو کشد ویرا روان

پس بجیر از راه شفقت قطعهٔ سویش نوشت — در زمین کاغذی از مهر تخم پند کشت

گفتش این دین ست حق پس جانب این دین گرای — دین آبا بوده باطل سر بسر زان دین برآی

هر چه در انجیل ز اوصاف رسول آخرین — هست موجود ست در پیغمبر ما بین و هین

گر نبودی دین او حق من نمیکردم قبول — هان ز کرده شو پشیمان هان بیا نزد رسول

هر که نزد او مسلمان آید از وی اعتذار — می پذیرد گرچه عصیان کرده باشد بیشمار

کرد خونت را پدر اما مسلمان گر شوی — از گناهت بگذرد باید که پندم بشنوی

چون رسید آن پند نزد کعب رض کرد او را اثر — راست دانست آن سخنهای برادر سر بسر

شد ز کفر خویشتن بیزار و عزم دین نمود — ایزد از رحمت برو باب هدایت را کشود

این قصیده کاولش بانت سعادت آن زمان — ساخت نظم و کرد نعت قدوهٔ هر دو جهان

هم پیمبر را و هم اصحاب او را چون ستود — شد سوار ناقه و سوی مدینه راند زود

یک برادر داشت بس دانا بجیرش بود نام — وان بضم با و فتح جیم خوانی در کلام

گفت ویرا آن برادر کای برادر من روم — سوی این پیغمبر و گفتار وی را بشنوم

گر نماید حق مرا دینش شوم مائل بدان — ورنه زو برگردم و با تو خبر گویم از آن

وی اجازت دادش و سوی مدینه راند تفت — آشنا بودش ابوبکر رض و بنزد او برفت

گفتگو چون کرد با او حق نمودش دین او — در پذیرفت از سر صدق و یقین آئین او

بعد از آن بوبکر رض او را نزد آنحضرت ببرد — جام دین بگرفت و کاس کیش خود بشکست خورد

کعبة الله را برغبت قبلهٔ جان ساخت زود — کعبتین نهر کعب رض از دست دل انداخت زود

کعب رض چون بشنید کو کردست ایمان را قبول — از فراق صحبتش غمناک گشت و شد ملول

قطعه بنوشت و بفرستاد سوی او که هست — چار بیت آن قطعه دیدش از می معنیش مست

معنی آن قطعهٔ تازی چنین شد کای بجیر — چون یقین دین خویشت کرد زائل شک غیر

از چه آن دین را پذیری چون نه مادر را بران — یافتی و نه پدر را نه برادر را بران +

ساقیت بوبکر رض گشت از ساغر آئین خود — پس دوباره داد مامورت شراب دین خود

ترک دادی دین خویش و پیرو او گشته — هان بسوی دین بیا از دین چرا بگذشته

بوده از مامور مقصودش رسول ما و داشت — زان غرض گو آمده مامور جن در شام و چاشت

اهل دانش در فصاحت بیمثالش خوانده اند — اهل بینش در بلاغت بیمثالش خوانده اند

خواندنِ آن آمده محبوب هر شاه و گدا — زانکه هست او مشتمل بر لغت محبوب خدا

نامش ار تعویذِ جان گویند آن هم جائز ست — وصفش ار قوتِ روان گویند آن هم جائز ست

هر چه میگویند می باشد روا در باب وے — کاستماعِ آن نمود آنحضرت و اصحاب وی

بهترین خلق چون آن را بگوش خود شنید — بهتر ست از هر قصیده داند این را هر رشید

حرز روحِ خویش میگوید مر آنرا هر عزیز — ناظمِ آن بوده کعبؓ آن کعبهٔ اهل تمیز

کعبؓ فرزند زهیر ست و زهیرؓ اندر بیان — شد بضم اول و فتح دوم مضبوط دان

نام جدِ کعبؓ ابو سلمه است و آن با ضم سین — هم بفتح میم کرده ضبط دانای گزین

افصح و ابلغ ز جمله شاعران بوده زهیر — بعد او گوی بلاغت کعبؓ بر بوده ز خیر

بوده از قوم مزینه کعبؓ لیکن دائما — در میانِ قومِ غطفان یافته نشو و نما

کعبؓ و آبایش نصاری بوده اند اکنون شنو — گو مسلمان چون شد از اسلام آگاه شو

راویانِ راست گو کز صدق جان پرورده اند — در تواریخ صحیحه این چنین آورده اند

کاحمدِ مختار چون کرد آشکار اسلام را — مردمان اکثر پذیرفتند آن انعام را

کعبؓ ساکن بود در شهرِ عراق و مبدم — می شنید اخبار اسلام و زدین میخورد غم

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحٌ صَبَا	وَاَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ بِالنَّغَمِ
تا بجنباند صبا اندر چمن شاخ درخت	در طرب سازد آورد با اشتران صوت نغم
فَاغْفِرْ لَنَا سِنِدِهَا وَاغْفِرْ لِسَامِعِهَا	سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ
پس بجنبان قاریش را هم بجنبان سامعش	خواهم از تو خیر را اے صاحب جود و کرم

تَمَام شُد قَصِيدَۂ بُردَہ

شروع اسناد قصیدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بانت سُعاد

حمد مر پروردگار انس و جان را هر زمان	کو پدید آورده از قدرت زمین و آسمان
آن خداوندیکه تکریم بنے آدم نمود	داد شان تفضیل بر خلقے که آمد در وجود
کے ثنائے میتوان گفتن سزای آن متین	چونکه لَا اُحْصِي ثَنَاءً گفت ختم المرسلین
آنکه ناآموخته چیزے همه آموخته است	نور دین و جهان را تا ابد افروخته است
احمد مرسل امام انبیا فخر رسل	مقتدای انس و جان مقصود خلق جز و کل
هر زمان از حضرت حق صد صلوٰة و صد سلام	باد نازل بر وی و بر آل و اصحاب کرام
این قصیده کاد لش واقع شده بانت سعاد	ور سلامت بیشکی بمثل و مانند او فتاد

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ ... إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

ای دل از رحمت مشو نومید با جرم بزرگ ... چون کبائر نزد غفران خدا شد چون لمم

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يُقْسِمُهَا ... تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقَسَمِ

رحمت رحمن کریم آندم که قسمت می کند ... بر من آید در خور جرم گناهم در قسم

يَا رَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ ... لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ

یارب امیدم برآور دو نگردان واژگون ... در قیامت نزد خود آنگه حساب آسان کنم

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ ... صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

رفق کن با بندهٔ خود هم بدنیا آخرت ... زانکه صبرش نزد سختیها شود او راه هم

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلَوٰةٍ مِنْكَ دَائِمَةً ... عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍ وَمُنْسَجِمِ

پس درود بیکران وز ابر باران رحمتت ... بر پیمبر تا شود ریزان و پاشان این نعم

وَالْآلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ ... أَهْلِ التُّقَى وَالنُّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

بعد از آن بر آل و اصحاب رض کرام و تابعین ... اهل علم و حلم و عقل و فضل و تقوای و کرم

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرٍ ... وَعَنْ عُثْمَانَ وَعَنْ عَلِيٍّ ذِي الْكَرَمِ

بعد از آن خشنودی از بوبکر رض دیگر از عمر رض ... دیگر از عثمان رض و از شیر خدا رض صاحب کرم

حَاشَاهُ اَنْ يُّجْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ ... اَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

دور بادا گو کند نومید من امیدوار ... یا که از وے باز گردد جار غیر محترم

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِي مَدَائِحَهُ ... وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزَمِ

تا که من مشغول کردم فکر خود در مدح او ... بر خلاص خود ورا خوش ملتزم من یافتم

وَلَنْ يَّفُوتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ ... اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِي الْاَكَمِ

دست درویش از غناے نعمتش خالی نشد ... زانکه باران جمله رویاند بهار اندر اکم

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي قَطَفَتْ ... يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرَمِ

من نمیخواهم بهار مال و دنیا چون زهیر ... کان نچیده دست او چون گفت او مدح هرم

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ اَلُوذُ بِهِ ... سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

ای گرامے تر ز خلقان من ندارم ملجاے ... جز تو چون آید قیامت یا بود مرگ عمم

وَلَنْ يَّضِيقَ رَسُولَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِي ... اِذِ الْكَرِيمُ تَحَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

یا رسول الله جاهت تنگ فرماید به من ... چون کریمم انتقام آرد بارباب تقم

فَاِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا ... وَمِنْ عُلُومِكَ اللَّوْحَ وَالْقَلَمِ

شمهٔ از جود تو دنیا بود یا آخرت ... وز علومت در دو عالم علم لوح ست نظم

اِذْ قَلَّدَانِیْ مَا تَخْشٰی عَوَاقِبُهٗ ۔۔۔ کَانَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

گردہ اند در گردنم عصیان و می ترسم از ان ۔۔۔ گویا با شعر و خدمت مثل ہدیم از نعم

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا ۔۔۔ حَصَلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

بردہ ام فرمان نفسی کودکے در ہر دو حال ۔۔۔ ہیچ زان حاصل ندارم جز گناہان و ندم

فَیَا خَسَارَةَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِهَا ۔۔۔ لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسْلَمِ

پس زیان کارے کہ نفس اندر تجارت یافتہ ۔۔۔ گو بدنیا دین نخریدہ و نگفتہ مے خرم

وَمَنْ یَّبِیْعُ اَجَلًا مِّنْهُ بِعَاجِلَةٍ ۔۔۔ یَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمِ

ہر کہ عقبیٰ را بدنیا مے فروشد خاسرست ۔۔۔ ضبن او روشن بود البستہ در بیع و سلم

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ ۔۔۔ مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمِ

گر گنہ کردم بسے من عہد را نشکستہ ام ۔۔۔ تا پیمبر حبل دین مصطفےٰ نبریدہ ام

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ ۔۔۔ مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

عہد او دارم کہ نام من محمدؐ کردہ اند ۔۔۔ کس وفا چون او نکردہ در ہمہ عہد و ذمم

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اَخْذُ بَیْدِیْ ۔۔۔ فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

گر ز فضلش در قیامت دستگیر و غمخورم ۔۔۔ ورنہ گیرد وائے بر من چون بلغزد قدم

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا ۔۔۔ فَمَا تَقُرُّ بِبَيْنِ الْبُهْمِ وَالْبُهَمِ

لرزہ در دلہاے دشمن اوفتاد از ترس شان ۔۔۔ چار پا از آدمے نشناختند از ترس و غم

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ ۔۔۔ اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

ہر کہ اورا از رسول اللہ یارے آمدہ ۔۔۔ شیر گر بروی رسد از ترس آن آید بھم

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ ۔۔۔ بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

دوستانش را نہ بینی غیر منصور و عزیز ۔۔۔ ہم نہ بینی دشمنش جز خوار بشکستہ بہم

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ ۔۔۔ كَاللَّيْثِ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

امت خود را نشاندہ در حصار ملتش ۔۔۔ ہمچو شیرے کو بود با بچگان اندر آجم

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ ۔۔۔ فِيْهِ وَكَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

ہر کہ با قرآن بجنگ آمد بیفگندش بخاک ۔۔۔ گفتگوے منکران برہان او بشکست کم

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً ۔۔۔ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّاْدِيْبِ فِي الْيُتُمِ

این قدر از معجزش کافی کہ بیش از وحی او ۔۔۔ اُمّے پر علم بود و با ادب اندر یتیم

خَدَمْتُهٗ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ ۔۔۔ ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخَدَمِ

خدمتش کردم بمدحے تا بخشیدم گناہ ۔۔۔ زانکہ عمرم صرف شد در گفتن شعر و خدم

هُمُ الجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ ... مَاذَا رَأَى مِنْهُمُ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ

کوہ ہا بودند زان کو در نبرد آمد بپرس ... تا بگوید آنچہ دید ستند از ایشان در صدم

فَسَلْ حُنَيْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ أُحُدًا ... فُصُولَ حَتْفٍ لَهُمْ أَدْهَى مِنَ الْوَخَمِ

از حنین و بدر و دیگر از اُحُد میکن سوال ... تا بخوانند فصلہا ے مرگ سخت از دخم

الْمُصْدِرِ الْبِيضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ ... مِنَ الْعِدَى كُلَّ مَسْوَدٍّ مِنَ اللِّمَمِ

سرخ کردند ے بخون دشمنان شمشیر ہا ... چون فرو شد در سیاہی سر موے لم

وَالْكَاتِبِينَ بِسَمِّ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ ... أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

ے نوشتند ے بہ نیزہ کوست خطے آشکار ... حرف جسم بے نقط نوشتہ بود ے آن قلم

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ مِنْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ ... وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

آن کمان سختان کہ سیماشان بدین ممتاز بود ... گل بر نگ و بوے آن ممتاز گردد از سلم

تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ ... فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

میرساند باد نصرت بر تو بوے سعی شان ... چون بہار اندر سر ہر غنچہ ثابت قدم

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا ... مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

گوئیا بر پشت اسپان چون درخت پشت کوہ ... نہ استوارے بود در دین نہ شدت در حزم

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهِ ... أَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

آرزو شان ہد کہ بروے غبطہ بردندی براہ ... عضوہای کان بریدے باعقاب وہار خم

تَمْضِي اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا ... مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

پس شبے بگذشت کس آنرا ندانستی عدد ... در غزاہا چون نبودی از شب ماہ حرم

كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ ... بِكُلِّ قَوْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرِمِ

گویا دین بود مہمانے کہ او آمد فرود ... در سرائے آن کہ بد مشتاق لحم دشمنم

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ ... تَزْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

مے کشیدے بحر لشکر جملہ براسپان سوار ... موج می زد از دلیرانے کہ میرفتند بہم

مِنْ كُلِّ مُلْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ ... يَسْطُو بِمُسْتَأْصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

جملہ از بہر خدا در کار بودند در غزا ... بیخ کفر از بن بکندند نیست کردند از ستم

حَتَّى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ ... مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةُ الرَّحِمِ

تا قوی شد ملت اسلام از سعے ہمہ ... دین در اول بد غریب وشد در آخر محترم

فَلَفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ ... وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

دین از ایشان یافت بہتر شوہر و بہتر پدر ... زان نماندہ بیوگے وہم نماند اندر یتیم

ہمہ اجمال

كَيْ مَا تَفُوزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ ... عَنِ الْعُيُونِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمِ

تا مقام وصل پنہان یافتی از چشم خلق ... سر پنہان را بدانستی و او صاف قدم

فَخَرَّتْ كُلُّ فَخَّارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ ... وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

جمع کردی ہر بزرگی را کہ بنود مشترک ... پس فگندی ہر مقامے را کہ بنود مزدحم

وَجَلَّ مِقْدَارُهَا اَوْلَيْتَ مِنْ رُتَبٍ ... وَعَزَّ اِدْرَاكُهَا اَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِ

بس بزرگست انچہ دادندت ز فضل مرتبت ... بس عزیزست انچہ بخشیدند خداوندت از نعم

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اَنَّ لَنَا ... مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

مژدہ باد ای مسلمانان کہ بیشک نزد ما ... از عنایت ہست رکنی کان بود دور از ہدم

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ ... بِاَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

چون خدا ما را بطاعت خواند بفرستاد او ... بہترین پیغمبران گشتیم ما خیر الامم

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى اَنْبَاءُ بَعْثَتِهِ ... كَتِبَاعَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ

دشمنان را دل بترسانید اخبار رسول ... ہمچو آوازے کہ ناگہ بر جہانید بر غنم

مَا زَالَ يَلْقَاهُمُ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ ... حَتَّى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلَى وَضَمِ

چون بجنگ دشمنان رفتی بدی در جنگ گاہ ... آن بدنہا بر سر نیزہ چو لحم اندر وضم

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ ۔۔۔ وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمِ

اے کہ ہستی آیتِ کبریٰ کہ باشد معتبر ۔۔۔ وی کہ ہستی نعمت عظمیٰ کہ باشد مغتنم

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ ۔۔۔ كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

در شبی رفتی زمکہ تا باقصاے شریف ۔۔۔ چون کہ ماہ چاردہ گردد روان اندر ظلم

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً ۔۔۔ مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

برشوی بالا گزشتہ قاب قوسینت مقام ۔۔۔ آن ندیدست و نجستہ ہیچکس در ہیچ دم

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْۢبِيَآءِ بِهَا ۔۔۔ وَالرُّسْلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

انبیاد مرسلانت پیشوا کردند زانکہ ۔۔۔ ہمچو مخدومے کہ گردد پیشوا بر ہر خدم

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ ۔۔۔ فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

زاسمانہا برگذشتے با جمیع انبیا ۔۔۔ در گروہے کاندر ایشان بودہ صاحب علم

حَتّٰۤى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ ۔۔۔ مِّنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِّمُسْتَنِمِ

رفتی از قرب بہر جا ہیچکس نگذاشتے ۔۔۔ جاے بالا نرفتہ دیگران را در قسم

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ ۔۔۔ نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

پست گشتہ پیش قربت ہر مقام دیگران ۔۔۔ چون ترا بردند بالا اندران گشتی علم

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ — لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

چشم خواننده بدان روشن شود من گفتمش — یافتی حبل خدا محکم بگیر اے مقتصم

اِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى — اَطْفَاتُ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا اَبَتَسِمِ

گر بخوانی آن ز ترسِ آتش دوزخ کنے — سرد بر خود گرمیِ آتش بدان من ضامنم

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ — مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُهُ كَالْحُمَمِ

آن چو حوضی دان که دار دروی خواننده سفید — گرچه عاصی آمده است و روسیه همچو حممِ

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً — فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

چون صراط است آن چو میزان داد دور است — راستی در غیر انها کس ندیده بیش و کم

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا — تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

گر حسود انکار آن کرده مدان آن را عجب — گر تجاهل کرده ورنه نیک گردیده فهم

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ — وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

گه گهے چشم از رمد منکر شود خورشید را — هم دهن منکر شود طعم خوش و آب از سقم

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ — سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُونِ الْاَيْنُقِ الرُّسُمِ

ای بهین آن که مردم قصد درگاهش کنند — یا پیاده یا به پشتِ اشتران بادم

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا ... عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمَ

مقترن نامد بوقتے دائما ثابت بدان ... او خبرہا واز معاد و حشر واز عاد وارم

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ ... مِنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

نزد ما باقی بماندہ بہترے از معجزات ... معجزہ پیغمبران دائم نماندہ بر امم

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ ... لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

محکمست اخبار قرآن شبہتے کس را نماند ... در ہمہ الفاظ آن تابان بود نور حکم

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ ... اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

ہر کہ با قرآن بجنگ آمد در آخر باز گشت ... آنکہ دشمن تر بدے نزدش بیفگندی سلم

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا ... رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

از بلاغت دعوی جملہ معارض کرد رد ... چون غیور کو کند رد دست جانی از حرم

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ ... وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

معنی بسیار مثل موج دریا دارد آن ... بہترست از دُرِّ دریا جملہ در حسن و قیم

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا ... وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّلَمِ

بس عجائب اندرانست کس نہ تواند شمرد ... ور چہ آن بسیار خوانند کس نہ بیند زان سلم

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهُ
وَأَطْفَأَتْ إِرْبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ

بس کسان او شان شفا دادی بمالید بدست
وار ہانید سے یقین دیوانگان را از لمم

وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهُمِ

دعوتِ او قحط تنگے از جہان برداشتی
تا چون روے اسفید بودے در سیاہی ز لم

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خَلَّتِ الْبِطَاحُ بِهِ
سَيْبًا مِنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِنَ الْعَرِمِ

بر وعایش آمدی باران وادی پر شدہ
گوئیا دریا بدوے یا گوئیا سیل از عرم

دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٍ لَهُ ظَهَرَتْ
ظُهُورَ نَارِ الْقِرَى لَيْلًا عَلَى عَلَمِ

گوش کن تا مخبرش گویم کہ آن روشن بود
ہمچو آتش در شب تاریک بر فرقِ علم

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

دُر اگر پیوستہ باشد حسن او زائد شود
ورنہ پیوستہ بود قدرش نباشد ہیچ کم

فَمَا تُطَاوِلُ آمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى
مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

ہر چہ گویم در مدیح مصطفےٰ بسیار نیست
کو مزین بد بخلقِ نیک و احسان و شیم

آيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقِدَمِ

آیت حق کو ز رحمٰن آمدہ بروے فرود
آن قدیم ست و بود آن صف موصوف قدم

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ ۔۔۔ مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

چون خدا او را از مکر دشمنان محفوظ داشت ۔۔۔ بر درش حاجب بنود او را از قصر و قلعه هم

مَا سَامَنِيَ الدَّهْرُ ضَيْمًا وَاسْتَجَرْتُ بِهٖ ۔۔۔ اِلَّا وَلَيْتُ جَوَارًا مِّنْهُ لَمْ يَضِمِ

رنجے ار دیدم ز دهر و خواستم از وی امان ۔۔۔ در جوار وے خلاصے از بلاے یافتم

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ ۔۔۔ اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

هر چه کردم التماس از نعمتی هر دو سرا ۔۔۔ یافتم بر دوجه بهتر از انچه از وے خواستم

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ ۔۔۔ قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

پس مکن انکار وے از خواب پیغمبر از انکه ۔۔۔ چشمش ار در خواب رفتی دل بدی بیدار هم

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ ۔۔۔ فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

وے در خواب اول پیغمبری بودی ورا ۔۔۔ خواب او منکر بنودی مثل خواب محتلم

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ ۔۔۔ وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

بس بزرگست این خدا کاین وحی او از وے کسبی بنود ۔۔۔ هم رسول او بنود بر علم غیبش متهم

اٰيَاتُهُ الْفَرْضُ لَا يَخْفٰى عَلٰى اَحَدٍ ۔۔۔ بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ كَالْعَدَمِ

لیکن بر اهل جهان ظاهر شده آیات او ۔۔۔ غیر عدلش ندیده هیچ کس بیش و نه کم

جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً ۔۔۔ تَمْشِیْ اِلَیْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

ہم درخت آمد بفرمانش بنزدش سجدہ کردہ ۔۔۔ مے دویدا و پیش سیدا و بساقِ بی قدم

کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِمَا کَتَبَتْ ۔۔۔ فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ بِالْقَلَمِ

محو کردآن رفتنش آثار سجدہ ہای خود ۔۔۔ پس نمودہ محو زو آثار ہا اندر کفم

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَآئِرَةً ۔۔۔ تَقِیْهِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِلْهَجِیْرِ حَمِیْ

ابر بودے بر سرش با او برفتی ہر کجا ۔۔۔ تا نگاہش داشت از گرمای تالبستان گرم

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اَنَّ لَهٗ مِنْ ۔۔۔ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میخورم سوگند بر آن مہ کہ پارہ شد کہ او ۔۔۔ در دلش شد نسبتے کان راست کردہ از قسم

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ ۔۔۔ وَکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْهُ عَمِیْ

جمع کردہ غار خیرات و کرمہاے بسے ۔۔۔ چشم کافر گشت زیشان کور از لطف عمم

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا ۔۔۔ وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرَمِ

صدق و صدیقند در غار و کس ایشان ندید ۔۔۔ کافران گفتند کس اینجا نباشد مکتتم

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی ۔۔۔ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

بیضہ بنہاد و کبوتر یافت بر در عنکبوت ۔۔۔ کافران را شد گمان کانجا نیاسودہ نسم

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ ... وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمِ

لشکر شیطان فغان کردند زاندوه تمام ... نور حق تابان ز معنی و کلیم شد دمبدم

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ ... تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

کور و کر گشتند و نشنیدند بشارت از خدا ... هم ندیده برق انذار همه رنج و الم

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ ... بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

پیش زان اخبار ایشان کرده بودند کاهنان ... آنکه دین شان کج شدست و نیست خواهد گشت هم

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ ... مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

دیده بودند ز آسمان آتش بدیو افتاده بود ... در زمین هم سرنگون افتاد از خواری صنم

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ ... مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

از طریق وحی دیوان جمله آواره شدند ... دل شکسته می رمیدند از پی هم در هرم

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ ... اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِ

چون دلیران یمن بودند گویا در گریز ... یا جوان لشکر که از خاک کفش گشتند خم

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا ... نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

او فگنده از پس تسبیح در دست رسول ... مثل تسبیحیکه یونس را بیفگند از شکم

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ ... طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمِ

هیچ بوئے نیست بوئے خوابگاہ او کہ بوئے او ... خوشبوئے آن کس کہ بوئیدہ است بوسیدہ لثم

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ ... يَا طِيبَ مُبْتَدَإٍ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ

وقت زادن پاکی ذات شریفش شد پدید ... پاک بودش مبتدا او و پاک بودش مختتم

يَوْمٌ تَقَمَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ أَنَّهُمُ ... قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

اہل فرس آن روز دانستند کایشان را بود ... بعد ازان درد و ملال و رنج و اندوہ و نقم

وَبَابُ إِيوَانِ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ ... كَشَمْلِ أَصْحَابِ كِسْرَى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

طاق ایوان شد خراب و کنگرہ از وی فتاد ... حال کسریٰ شد تبہ با لشکر و خیل و حشم

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ ... عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

آتش کسریٰ بمرد اندوہ کسریٰ در فزود ... چشمۂ آب روان شد خشک در جوی سدم

وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا ... وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِ

ساوہ غمگین شد چو گشتش آب از دریاچہ خشک ... تشنگانش بدرگشتند خشگین با درد و غم

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ ... حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

گوئیا بر جای آتش آب بودے سرد تر ... از غم و بر جاے آتش آب سوزان گشت گرم

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا ... فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمِ

ہر چہ آوردند مجموع رسل از معجزات ... آن ز نور مصطفےٰ آید بدیشان لاجرم

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا ... يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

او بود خورشید فضل و دیگران اختر گان ... روشنی اختر گان پیدا شود اندر ظلم

حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدًى ... هَا الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

چون بر آمد طلعتی خورشید عالم روشنش ... زان سبب پوشیدہ نورش نقش این جملہ امم

اَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ ... بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

خلق پیغمبر نکوتر خلق او آراستہ ... مشتمل بر حسن باشد بر بشارت متسم

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ ... وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

چون بہار اندر تازگی ہمچو بدر اندر شرف ... ہمچو دریا در کرم چون روزگار اندر ہمم

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهٖ ... فِي عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ فِي حَشَمِ

در بزرگی ہست یکتا ہمچو مہ تابان بلے ... چون بدیدندے وے را در لشکر خیل و حشم

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِي صَدَفٍ ... مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَّمُبْتَسَمِ

در مکنون در صدف دندان او بد گوئیا ... وز دہن گوئی کہ مے بارید مروارید ہم

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللهِ لَيْسَ لَهُ — حَدٌّ فَيُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

فضل و جاہ مصطفیٰ حدے ندارد در کمال — تا تواند کرد شخصی وصف شان از بیش و کم

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا — أَحْيَا اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمَمِ

در خور قدرش گر نمودی معجزات — تا ز نامش زندہ گردی استخوانہای رمیم

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُولُ بِهِ — حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

آنچہ او فرمود عقل از کنہ آن عاجز شد — بر صلاح ما حریص ست بیگمان و بی تہم

أَعْيَى الْوَرَى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى — لِلْقَعْرِ بِالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

عاقلان از فہم معنی محمدؐ عاجز نہم — اہل عالم جملہ در وصفش کشید ستند دم

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعْدٍ — صَغِيرَةً وَتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

مثل خورشید ست ذاتش زان بود کو چک ز دور — در برابر چشمہای مردم انداز د جہم

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ — قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

چون بدانندش حقیقت اہل دنیا چون بود — ہست خواب و دیدنش در خواب مانند حلم

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ — وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

غایت معلوم مردم آن کہ سید آدم ست — بہترین مردمان باشد رسول محترم

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَّفِي خُلُقٍ ... وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

بہتر پیغمبران در خلق و در خلق آمدہ ... کس چو او ناید نہ در علم و نہ در وصف کرم

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ ... غَرْفًا مِنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِنَ الدِّيَمِ

جملگی را از رسول اللہ بودے التماس ... یک کف از دریاے علمی یک نم از مزن کرم

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ ... مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شُكْلَةِ الْحِكَمِ

نزد خود استادہ جملہ ہر یکے در حد خود ... نقطہ از علم شان یا خود نصیبے از حکم

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ ... ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ النَّسَمِ

از خلائق او بود در صورت و معنی تمام ... برگزیدش از محبت خالق روح نسم

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيكٍ فِي مَحَاسِنِهِ ... فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ

او منزہ از شریک اندر محاسن آمدہ ... جوہر حسن محمد پارہ نامد در قسم

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِي نَبِيِّهِمْ ... وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ

آنچہ ترسا گفت اندر حق عیسیٰ تو مگو ... پس بگو در حق سید ہر چہ خواہی از حکم

فَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ ... وَنُصْبُ اِلٰى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ

نسبتش با ذات او کن ہر چہ خواہی از شرف ... نسبتش با قدر او کن ہر چہ خواہی از عظم

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ ... عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمٍ

کوہ از زر گردہ خود را عرضہ تا گردد قبول ... روی گرداند زان در مصطفیٰ خیر الامم

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ ... اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

با ضرورت باک بودش ترک دنیا پیش کرد ... از ضرورت خستہ نبود آنکہ دور ست از حرم

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ ... لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

چون تواند خواند بیرونی ضرورت آنکہ گر ... او نبودے تا بدے بیرون دنیا از عدم

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ ... وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

آن محمد سید کونین فخر انس و جان ... بہتر خلق دو عالم مہتر عرب و عجم

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ ... اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

امر ناہے پیمبر آن رسول راست رو ... راست گو تر زان نیند در قول لا و در نعم

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ ... لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

آن حبیب گو بود امید گاہ متوسلان ... از شفاعت نزد سختیہاے پیچیدہ بہم

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ ... مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

مردمان خواندے بحق و ہر کہ در کوے دست زد ... دست زد در حبل محکم کان بریدہ نشکنم

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا ... وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

برخلاف نفس و شیطان باش فرمان شان مبر ... در نصیحت مے کنندت قول شان دان متہم

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا ... فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ترک کن فرمان ایشان خواہ خصمند خواہ حکم ... زانکہ میدانی تو مکر خصم و ہم مکر حکم

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ ... لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِذِي عُقُمِ

میکنم استغفر اللہ از کلام بے عمل ... بچہ مے خواہم از ان کو بود صاحب عقم

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهِ ... وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِمِ

امر کردے تو بخیر و من نکردم ہیچ خیر ... راستی در دین نکردم راست بین شو گفتنم

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً ... وَلَمْ أُصَلِّ سِوَى فَرْضٍ وَلَمْ أَصُمِ

نیستی ہرگز نکردم بہر زاد آخرت ... در نماز و روزہ جز فرضے نیاید از تنم

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلَى ... أَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَرَمِ

من ستم کردم بسے بر سنت خیر الرسل ... آنکہ از احیاے شبہا پای او کردی ورم

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوَى ... تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتْرَفَ الْأَدَمِ

سنگ بستی بر شکم آن نازنین از گسنگی ... میکشیدے زیر سنگ آن پہلوے ترک ادم

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا ... إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّي شَهْوَةَ النَّهِمِ

پس مجوبر فعل عصیان کسر شہوتہائی نفس ... زانکہ قوت مے دہد حرص طعام اندر شکم

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلَى ... حُبِّ الرَّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

نفس چون طفل ست اگر شیرش دہی دائم خورد ... ور ز شیرش باز گیری او نخواہد ہیچ دم

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُوَلِّيَهُ ... إِنَّ الْهَوَى مَا تَوَلَّى يُصْمِ أَوْ يَصِمِ

باز گیرش از ہوا بر خود ہوا حاکم مکن ... چون ہوا حاکم شود دیست شود در جان کم

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ ... وَإِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعَى فَلَا تُسِمِ

نفس را مقہور کن تا در عمل جولان کند ... ور بچیزے الس گیرد باز دارش از رسم

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً ... مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السُّمَّ فِي الدَّسَمِ

لذتے کان با مضرت باشد آرایدبشخص ... آنچنان کس در نیابد آنکہ زہر ست در دسم

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شِبَعٍ ... فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

خویشتن ترس از حیلہاے نفس در جوع و شبع ... گہ گہی شد گرسنگی بدتر ز سیری و تخم

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ ... مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

پس بیاری اشک چشم از دیدہ ہا کان پر شدہ ... از محارم پس ملازم شو بدرگاہ ندم

عَدَتْكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَتِرٍ ... عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمِ

حال من از تو گذشتہ سر من از دشمنان ... نیست پنہان درد من زائل نگشتہ از دلم

مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ ... إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِي صَمَمِ

تو نصیحت مے کنی نیکو و من مے نشنوم ... عاشقان باشند دائم از ملامت در صمم

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي ... وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

شیب پندم داد من بردم گمان بد برو ... ورچہ شیب اندر نصیحت دور باشد از تہم

فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظَتْ ... مِنْ جَهْلِهَا بَعْدُ بِالشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

نفس فرمان دہ ببد ہا میکند دینم خراب ... وز جہالت پند نہ پذیرد ز پیدی و ہرم

وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قِرًى ... لِضَيْفِ أَلَمَّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ

ہم نکرد او کار نیکو بہر مہمانے کہ او ... بر سرم آمد فراز من نگشت او محتشم

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي مَا أُوَقَّرُهُ ... كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِي مِنْهُ بِالْكَتَمِ

گر بدی علمم کہ مہمان را نمی دارم بزرگ ... کردمے تغییر سفیدے مویم از کتم

مَنْ لِي بِرَدِّ جِمَاحٍ مِنْ غَوَايَتِهَا ... كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

نفس سرکش را ز بی راہی کہ مے آرد براہ ... چون لجامش اسپ سرکش آورد براہ ہم

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا — وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ بَهِمِ

چیست چشمت گویمش گریان مشو گریان شود — چیست دل گویم بهش شو شیفته گردد ز غم

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ — مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمِ

ای که پنداری که عشق عاشقان پنهان شود — در میانِ آتشِ دلسوز و چشم پر ز نم

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ — وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

گر نبودے عشق اشکت بر طلل کے ریختی — کے بُدے بیخواب چشمت از غمِ بان و علم

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ — بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

چون کنی انکار حبت چون گواهی مے دهند — بر تو اشکِ چشم و روے زرد شستی از سقم

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى — مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

عشق ثابت کرده هر دو خط اشکِ لاغرے — چون بهار روے زرد و سرخی شاخ عنم

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ — وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

چون خیالِ دلبرم آمد مرا بے خواب کرد — عشق از دور میان خرمی رنج و الم

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوٰى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً — مِنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے که در عشقم ملامت میکنی معذور دار — گر ترا انصاف باشد عذرم آری از کرم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
ای خدا رحمت کامل نازل فرما بر محمد و بر اولاد او

وَاَصْحَابِہٖ اَبَدًا بِالْفَضْلِ وَالْکَرَمِ
و بر اصحاب او ہمیشہ و دائم بفضل و کرم

اٰمِیْنَ یَا رَبَّنَا مَا دَامَ نَازِلَۃً
مستجاب کن ای پروردگار ما تا وقتیکہ درود بر آنحضرتؐ نازل است

اِجَابَۃً وَّجَبَتْ لِدَعْوَۃِ النَّدِمِ
قبولیت را کہ لازم ست برای دعای پشیمانی

صَلَّی الْاِلٰہُ عَلَی الْمَبْعُوْثِ لِلْاُمَمِ
رحمت کاملہ نازل فرماید خدا بر رسولی کہ مخلوق ست برامتہا

مُحَمَّدٍ وَّ سَیِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
کہ نام پاکش محمد صلے اللہ علیہ وسلم ست سردار عرب و عجم

وَعَلٰی مَنْ مَّدَحَہٗ مِنْ بَیْنِ الْوَرٰی
و بر آنکس کہ مدح نمود آنحضرتؐ را در میان خلق

مَدْحًا مُّدَرَّجًا فِیْ ھٰذِہِ الْکَلِمِ
مدحیکہ درج شدہ است درین کلمات عرب

آغاز قصیدۂ بردہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

در مدح سرور ہر سرا و

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
ای زیاد صحبت یاران اندر ذی سلم

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٍ
اشک چشم آمیختی با خون روان گشتہ بہم

اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ
یا ز طرف کاظمہ باد می وزید از کوی دوست

وَاَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اَضَمٍ
یا مگر در نیم شب برقے درخشید از اضم

أَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى لِلنَّاسِ أَجْمَعِهِمْ — أَرْسَلَهُ رَبُّهُ بِالْعِلْمِ وَالْحِكَمِ

فرستاد حق تعالیٰ او را برای رہنمائی ساتر آدمیان — فرستاد او را پروردگار او با دانش علوم و حکمتها

بِفَضْلِهِ أَفْتَحَ الْبُلْدَانَ قَاطِبَةً — بِلُطْفِهِ مَلَكَ الْآفَاقَ وَالْكَرَمِ

بچیرگی خود فتح کرد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام شہرہا را — بلطف و بخشش خود پادشاہ گشت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اطراف عالم را

بِالْخُلُقِ كَرَّمَهُ بِاللُّطْفِ أَكْرَمَهُ — فَهُوَ الْكَرَامَةُ مِنْ فَوْقٍ إِلَى قَدَمِ

عبادت نیکو کرم کرد اللہ تعالیٰ او را و او بزرگی خود بزرگ کرد اللہ تعالیٰ او را — پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمہ تن کرامت اند از سر تا پا

رَسُولُنَا أَفْصَحُ الصِّنْفَيْنِ أَطْلَحُهُمْ — نَبِيُّنَا قَدْ أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

پیغمبر ما فصیح ترین دو نوع یعنی عرب و عجم و بلیغ ترین ایشان اند — نبی ما با تحقیق داده شدند کلمات جامعہ را کہ با قل و دل باشد

لَهُ مَحَاسِنُ لَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا — لِأَنَّهَا قَطَرَاتُ الْيَمِّ وَالدِّيَمِ

برای آنحضرت نکوئیہاست کہ نشمار کردہ شود عجائب آنہا — از جہت اینکہ آنہا مثل قطرات دریا و باران بی حساب است

لَهُ عَلَى أُمَّةٍ مُظْلِمَةٍ ظَلَمَتْ — كَثِيرُ حَقٍّ لَهُ حَفَّتْ عَلَى الذِّمَمِ

برای آنحضرت بر امت کہ در تاریکی رسوندہ است و طلب کرد راہ را — بسیار حق ست و برای آنحضرت ثابت اند بسیار حق بنا بر ایفاء عہدہا

صَلُّوا عَلَيْهِ كَمَا صَلَّى الْإِلٰهُ لَهُ — وَسَلِّمُوا أَسْرَمَدَّ الشَّافِعِ الْأُمَمِ

درود فرستید بر آنحضرت چنانکہ درود فرستاد حق تعالیٰ برای آنحضرت — و سلام فرستید ہمیشہ بر بخشائندہ امتہا

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۚ

کہ نہیں مانند اوسکے کوئی شے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے بخشش تو اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی ہے پہرنا

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۚ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اچھا مالک اور اچھا مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالےٰ اوپر بہترین سب مخلوق اپنی کے کہ محمدؐ ہے اور اولاد اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۚ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ تَمَّتْ

یاروں اوسکے کے سب پر سات رحمت اپنی کے اے زیادہ رحم والے سب رحم والوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا میکنم بنام خدا کہ بسیار رحم کنندہ و مہربان است

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِى الْاِنْعَامِ وَالْاِكْرَامِ

جملہ ستایش مر خدائی راست کہ صاحب انعام و بخشش ست

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

پس رحمت کاملہ نازل باد بر بہترین مخلوق خدا کہ نامش محمد صلے اللہ علیہ وسلم ست

لَوْلَاهُ مَا خُلِقَ الْاَفْلَاكُ فَاخَالِقُهَا

اگر ذات پاکش بوجود نیامدے نہ پیدا کردے آسمانہا آفریدہ کنندہ آن

حَمْدًا كَثِيْرًا اَبَوَازِىْ كَثْرَةَ النِّعَمِ

بستایش بسیار کہ فزاید آرد بسیارے بخششہا را

سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ فِى الْقِسَمِ

کہ سردار پیغمبرانست ذاتاً و صفاتاً در ذی روح

لَوْلَاهُ مَا خُرِجَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَدَمِ

اگر ذات مبارکش جلوہ گر نشدے نہ برآمدے آدمی از نیستی بوجود

اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ	اَلْمُنْتَقِمُ
نیکوکار	قبول کرنیوالا توبہ کا	دینیوالا نعمتوں کا	بدلا لینیوالا کافروں اور
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُفُ	اَلْمَلِكُ الْمُلْكِ	یَاذَا الْجَلَالِ
معاف کرنیوالا گناہوں کا	بہت مہربان	بادشاہ جہان کا	ای صاحب بزرگی
وَالْاِكْرَامِ	اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
اور بخشش کے	پالنے والا مخلوقات کا	انصاف کرنے والا	جمع کرنیوالا لوگوں کو
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِي	اَلْمُعْطِي	اَلْمَانِعُ
بے پرواہ ہر چیز سے	بے پرواہ کرنیوالا ہر چیز سے	عطا کرنے والا	ہٹانیوالا نقصان بندوں کا
اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِي
ضرر پہونچانیوالا جسکو	نفع پہونچانیوالا	آپ ظاہر اور ظاہر کرنیوالا	راہ راست دکھانیوالا
اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِي	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ
پیدا کرنیوالا چیزوں	ہمیشہ رہنے والا	رہنے والا بعد فنا موجودات کے	رہنما عالم کا
اَلصَّبُوْرُ	اَلصَّادِقُ	اَلسَّتَّارُ	اَلَّذِيْ
بردبار کہ شتابی نہیں کرتا	راست گو	پوشیدہ کرنیوالا	ایسا

الْحَقُّ ثابت ساتھ شہنشاہی کے اور لائق ساتھ خدائی کے		الْوَكِيْلُ کارساز بندونکا		الْقَوِيُّ قدرت والا	الْمَتِيْنُ استوار کار
الْوَلِيُّ مدد کرنیوالا اور دوست رکھنیوالا	مومنونکا	الْحَمِيْدُ تعریف کرنیوالا ذات اور	صفات اپنی کا	الْمُحْصِي گھیرنے والا	الْمُبْدِئُ پیدا کرنیوالا چیزونکا پہلی بار
الْمُعِيْدُ پیدا کرنے والا دوسری بار	بعد موت کے	الْمُحْيِي زندہ کرنے والا		الْمُمِيْتُ مارنے والا	الْحَيُّ زندہ ہمیشہ سے ہمیشہ کو
الْقَيُّوْمُ قائم رہنے والا اور خبرگیری	کرنے والا خلقت کا	الْوَاجِدُ غنی اور بے پروا کہ محتاج	کسیکا نہین	الْمَاجِدُ بزرگ مطلق	الْوَاحِدُ ایک حقیقت ذات اور صفات مین
الْاَحَدُ ایک سب شریکون سے		الصَّمَدُ بے پروا کہ نہین محتاج	کسیکا	الْقَادِرُ قدرت والا ہر چیز پر	الْمُقْتَدِرُ قدرت ظاہر کرنیوالا
الْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا ساتھ نزدیکی ستکی		الْمُؤَخِّرُ پیچھے ڈالنے والا دشمنونکا	مہربانی اپنی سے	الْاَوَّلُ پہلے سب سے	الْاٰخِرُ پیچھے سب سے
الظَّاهِرُ ظاہر ساتھ صفتون اپنی کے		الْبَاطِنُ پوشیدہ وہم و خیال سے		الْوَالِي کام کرنیوالا ساتھ تدبیر	اور قدرت کے الْمُتَعَالِي بلند و برتر ہر چیز سے

اَلرَّافِعُ	بلند کرنیوالا درجہ بندوں کا	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا بندوں کا	اَلْمُذِلُّ	خوار کرنیوالا	اَلسَّمِیْعُ	نیک سننے والا دعاؤں و غیرہ کا
اَلْبَصِیْرُ	نیک دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ	حکم کرنے والا	اَلْعَدْلُ	انصاف کرنے والا	اَللَّطِیْفُ	باریک بین و ہر اور نزدیک کا
اَلْخَبِیْرُ	خبردار ہر چیز کا	اَلْحَلِیْمُ	بردباری کرنیوالا	اَلْعَظِیْمُ	بزرگ اور برتر ذات اور صفات میں	اَلْغَفُوْرُ	نیک بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	قدردان شکر کرنیوالوں کا	اَلْعَلِیُّ	بلند مرتبہ	اَلْکَبِیْرُ	بڑا سب سے	اَلْحَفِیْظُ	نگاہ رکھنے والا خلق کا ہر ایک کو ہر ایک سے
اَلْمُقِیْتُ	قوت دینے والا ہر روزی	اَلْحَسِیْبُ	کفایت کرنیوالا ہر حال میں	اَلْجَلِیْلُ	بزرگ قدرت اور بے پروا	اَلْکَرِیْمُ	صاحب کرم یا بزرگوار
اَلرَّقِیْبُ	نگاہ رکھنے والا سب خلق کا	اَلْمُجِیْبُ	قبول کرنیوالا دعاؤں کا	اَلْوَاسِعُ	فراغ علم اور بخشش	اَلْحَکِیْمُ	استوار کار اور راست گفتار
اَلْوَدُوْدُ	بہت دوست رکھنے والا	اَلْمَجِیْدُ	صاحب بزرگی کا	اَلْبَاعِثُ	اوٹھانیوالا رسولوں کا	اَلشَّہِیْدُ	حاضر اور مطلع ظاہر باطن پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہ ہے خدای بزرگ ایسا خدا کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی خدا		الرَّحْمٰنُ بہت بخشنے والا	الرَّحِيْمُ بہت مہربان
الْمَلِكُ بادشاہ ملک ظاہر و باطن کا	الْقُدُّوْسُ پاکیزہ و صفون بری سے	السَّلَامُ سلامت و بی عیب	الْمُؤْمِنُ بیخوف کرنیوالا خوف سے
الْمُهَيْمِنُ نگہبان	الْعَزِيْزُ غالب اور بی مانند	الْجَبَّارُ سنوارنے والا کار خلق کا	الْمُتَكَبِّرُ بزرگ اور بے مانند
الْخَالِقُ پیدا کرنیوالا سب چیز کا	الْبَارِئُ پیدا کرنیوالا خلق کا	الْمُصَوِّرُ صورت اور ہیئت دینے والا	الْغَفَّارُ بخشنے والا گناہ بندون کا
الْقَهَّارُ غالب ہر چیز پر	الْوَهَّابُ بہت دینے والا بغیر عوض کے	الرَّزَّاقُ روزی دینے والا سب مخلوقات کا	الْفَتَّاحُ اچھا کھولنے والا کاموں کا
الْعَلِيْمُ بڑا جاننے والا چھپی ہوئی چیز کا	الْقَابِضُ تنگ کرنیوالا روزی کا جسکو چاہے	الْبَاسِطُ کھولنے والا روزی کا یا دل بندون کا	الْخَافِضُ پست کرنیوالا دشمن کا

الرافع و

بسیار گفتم گفت قصیدہ کہ مطلعش اینست ؎ امن تذکر جیران بذی سلم ۔ پس گفت باللہ کہ مطلع نشنیدہ است
ہیچکس ہمین قصیدہ گفت واللہ شنیدہ ام این قصیدہ را دوش کہ میخواندی در پیش سرور کائنات و
او متوجہ شد و حضرت حق سبحانہ و تعالی ترا عافیت داد و ببخشید ترا ببرکت آن قصیدہ گفت آن قصیدہ را بوے
دادم رفت و ماجرا پیش مردم گفت و فاش شد امر آن و بسیار شد برکت تا آنکہ قصیدہ مذکور بصاحب
بہاء الدین وزیر ملک طاہر رسید و وی نویسانید و نذر کرد کہ نشنود آن قصیدہ مگر ایستادہ و پای برہنہ
و سر برہنہ و بسیار دوست میداشت استماع این قصیدہ را او و اہل او تبرک می جستند بآن قصیدہ
در امور عظیمہ دین خود و دنیای خود و این ست نص کلام مصنف رحمۃ اللہ تعالی علیہ و قصہ ابن فارض
مشہور است کہ چون مبتلا شد برمد تا آنکہ مشرف شد برعمی شنید کہ در خواب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بدیگر
مرد او را گفت کہ برو پیش قاضی بہاء الدین و بگیر قصیدہ بردہ کہ بسبب آن شفا خواہی یافت چون صبح شد بخانہ
قاضی بہاء الدین آمد و بردہ را طلب کرد و قاضی قصیدہ را برآورد و بر چشم او نہاد ہمان وقت و ہمان ساعت
شفا یافت باذن اللہ تعالی و قصیدہ مذکور مشہور البرکت ست ہر گاہیکہ احتیاج افتد بخواند حاجت
برآید انشاء اللہ تعالی مخفی نماند کہ اسناد این قصیدہ بعبارت عربی بود فقیر حقیر ضعیف نحیف
لطف اللہ متخلص بہ مہندس ابن استاد احمد لاہوری بعبارت فارسی ترجمہ نمود در ماہ ربیع الاول
سنہ یکہزار و ہفتاد و نہ از ہجرت خاتم الانبیاء و المرسلین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین بہ

بسم الله الرحمن الرحیم

اسناد قصیدهٔ برده

این کواکب دُرّیه و مناقب شرف بریه است محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم تصنیف شیخ امام صالح ابو عبد الله محمد بن سعید بن حسن بوسری و لاضی رحمة الله علیه و سبب تصنیف این قصیده آن بود که چون شیخ را مرض فالج لاحق شد و نصف بدن وی باطل گشت پس فکر کرده که بنویسد قصیده در مدح رسول الله صلی الله علیه وسلم و بآن قصیده طلب شفاعت کند از جناب حضرت باری تعالے چون از تسوید قصیده فارغ شد و خواست که بروضهٔ رسول الله صلی الله علیه وسلم ببرد شبی در کائنات خلاصهٔ موجودات را بخواب دید و متوسل شد بسوی آنحضرت و تضرع کرد و سوال نمود آن سرور را کشف خبر خود نمود فرمود بر خبر که شفا یافتی و مغفور گشتی ببرکت قصیدهٔ خود پس بیدار شد صحیح و سالم و صبح بگاه قصیده را برگرفت و بجانب روضهٔ منوره روان شد و بیکس اطلاع نداشت درین اثنا یکی از فقرا پیش آمد و ابتدا بالسلام کرد و گفت ای شرف الدین بخوان قصیده که تالیف کرده در مدح رسول الله صلی الله علیه وسلم پس گفت کدام قصیده میخواهی که در مدح رسول الله صلی الله علیه وسلم قصائد

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

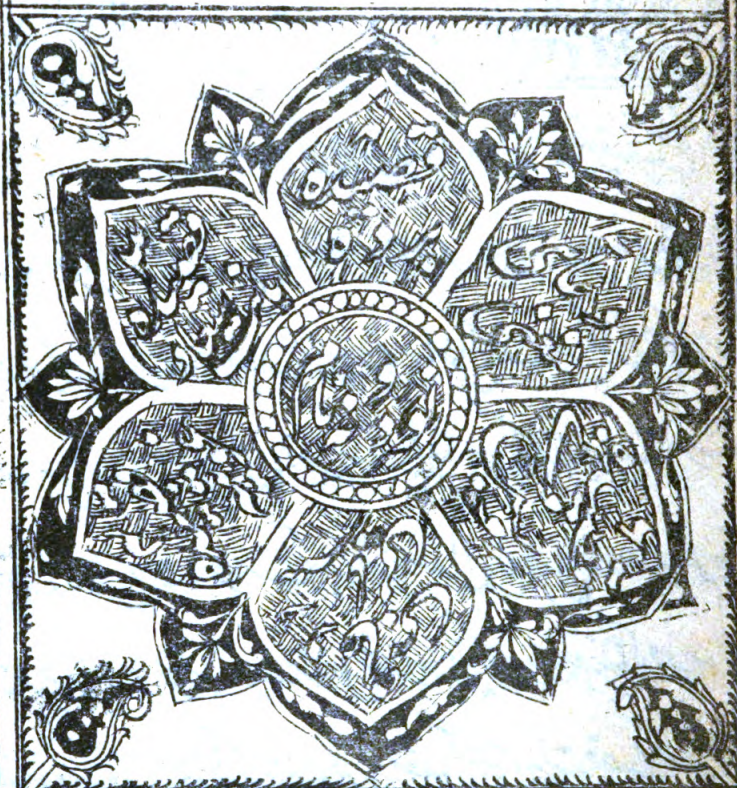

در مطبع گرامی منشی نول کشور طبع مزین مقبول جهان شد

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول ہی جو علیحدہ موجود ہی اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہی معلوم ہو سکتا ہی کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہی ہم صرف کتب مذہبی اسلام فارسی و عربی کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین ۔

کتب مذہبی اسلام فارسی و عربی

بدائع منظوم ۔ مسائل فقہ مین ہے ۔

تذکرۃ المعاد ۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تصنیف بیان معاد ۔

نام حق ۔ مشہور کتاب مسائل فقہ کے ۔

مائۃ مسائل اسمین شرکت و بدعت کے مسائل مرقوم ہین ۔

فتوح الحرمین ۔ منظوم فارسی مع نفحات از کلام حضرت عبد القادر جیلانی ۔

ایضاً ۔ کاغذ حنائی ۔

شرح وقایہ فارسی ۔ مع ملتقی الابحر مشہور ترجمہ مولوی عبد الحق ہے ۔

تفسیر القلندر فی تحریر الانوار سلسلہ قلندریہ کے بیان ہین ۔

ظہیر الاسلام ۔ مشہور بظہیر الدارین اسمین فوائدات دینیہ بعنوان طرز ارباب تحقیق صوفیہ صافیہ قسم قسم کے لکھے ہین نادر فائدہ مند کتاب ہے ۔

مدارج النبوت ۔ تصنیف شاہ عبد الحق دہلوی مشہور کتاب ہے ۔

منتہی الکلام ۔ مولوی حیدر علی فیض آبادی مناظرہ مذہب شیعہ و سنی ۔

مدار الحق فی رد معیار الحق ۔ تصنیف مولوی محمد شاہ حنفی جسکو مولویصاحب موصوف نے حسب ایمای جناب حاجی مولوی قطب الدین مرحوم کے باترجمہ اردو لکھا اور اصل معیار الحق رد مین تنویر الحق کی ہی جسکا رد مدار الحق لکھا گیا اور اس کتاب مین مباحث تقلید وغیرہ لکھے ہین ۔

مسلک المتقین ۔ منظوم علماء ولایت نے اسمین مسائل حنفیہ فقہ کے مبسوط مندرج کئے ہین

تفسیر سراج المنیر ۔ یہ تفسیر قرآن مجید کی ہی نہایت مستند چار جلد مین نقل چھاپہ مصر سے مصنفہ مولانا محمد شربینی خطیب ۔

جامع ترمذی ۔ محشی علم حدیث مین داخل صحاح ستہ بصحت علمای فرنگی محل چھپی ۔

ہدایہ مع الکفایہ محشی علم فقہ مین حاشیہ ہدایہ کا ہی جلد اولین عبادات مین یعنی کتاب الطہارت سے کتاب الحج تک پہلی جلد اور کتاب النکاح سے تا کتاب الوقف دوسری جلد بصحت و محشی علمای فرنگی محل چھپی ۔

Node Navnam

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا



در مطبع گرامی منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جهان شد

53 B 77

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

